آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی احادیث طیبہ اور اولیاء اللہ کے اعمال سے ثابت نفل نمازوں کی برکت سے رزق کی تنگی، رشتوں کی بندش، قید سے رہائی، جادو و آسیب اور دیگر مشکلات کے حل پر مشتمل ایک حسین اور مستند مجموعہ

جدید اضافہ شدہ ایڈیشن
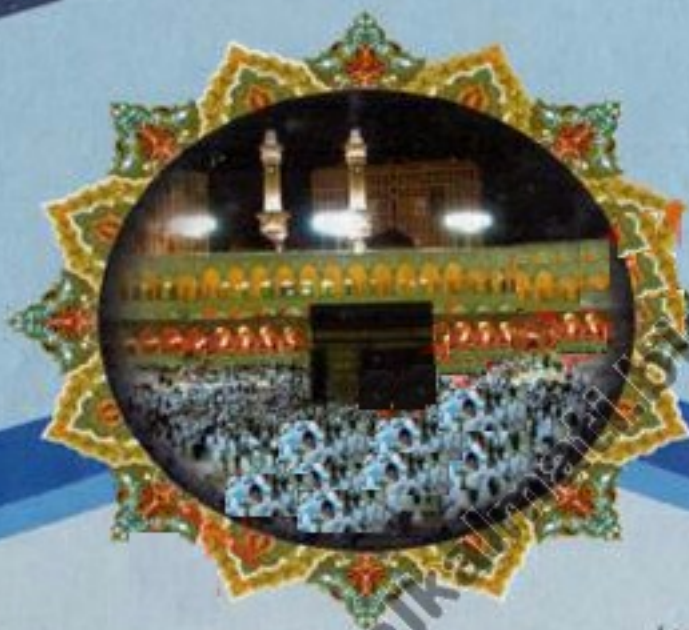
# نوافل سے پریشانیوں کا حل




استاذ الحدیث مولانا مفتی خلیق احمد اخون صاحب

فرزند نسبتی حضرت مولانا محمد یوسف لدھیانوی شہید رحمۃ اللہ علیہ

خلیفہ مجاز حضرت اقدس سید نفیس شاہ صاحب رحمۃ اللہ علیہ

خلیفہ مجاز حضرت شاہ حکیم محمد اختر صاحب رحمۃ اللہ علیہ

جدید اضافہ سید عبدالرحیم جوہر

# فہرست

# عرض ناشر

نحمده ونصلی علی رسوله الکریم وعلی آله وصحبه اجمعین. امابعد!

قرآن کریم میں عقیدہ توحید ورسالت ومعاد کے بعد جس قدر تذکرہ نماز کا ہے اتنا کسی اور عبادت کا نہیں یہ گویا کہ انفرادی واجتماعی زندگی میں نماز کی اہمیت کو بتلانا مقصود ہے لہٰذا عقیدہ وفکر کی اصلاح کے بعد تمام عبادات میں اہم ترین عبادت نماز ہی ہے آنحضرت ﷺ کا ارشاد ہے کہ:

لاایمان لمن لاامانته له ولا صلوة لمن لاطهور له ولا دین لمن لاصلوة له انماموضع الصلوة من الدین کموضع الراس من الجسد. (رواہ ابن عمرؓ)

ترجمہ: جس میں امانت نہیں اس میں ایمان نہیں اور جس کی طہارت نہیں اس کی نماز نہیں اور جسکی نماز نہیں اس کا دین نہیں نماز کا مقام ایسا ہے جیسا سر کا مقام جسم میں۔

لیکن نہایت افسوس کی بات ہے کہ ہمارے معاشرہ میں جس تیزی سے بگاڑ آتا جا رہا ہے اور جس طرح دین کے دیگر امور واحکام میں لاپرواہی آگئی ہے نماز جیسے اہم فریضہ کو بھی متروک ونسیا منسیا کر دیا ہے الاماشاء اللہ یہ بات

عام مشاہدہ میں آئی ہے کہ عوام الناس کی اکثریت پانچ فرض نمازوں سے انتہائی لاپرواہی کرتے ہیں لیکن کسی نہ کسی مسئلے میں (جس کا فی زمانہ ہر بندہ ہی شکار ہوتا ہے) پانچ پانچ گھنٹوں کا طویل وظیفہ کرنے کو تیار ہوتے ہیں اس لئے بندہ کا معمول ہے کہ سائلین کو درپیش مسائل کے حل کے لئے بجائے طویل وظیفوں کے فرض نمازوں کے بعد مختصر تسبیحات کی طرف متوجہ کرتا ہے تاکہ نماز کے ساتھ تعلق مضبوط ہو الحمد للہ نماز کی برکت سے اللہ تعالیٰ ان مسائل کو بھی حل فرما دیتے ہیں کہ ہر مشکل کا حل نماز میں ہے زیر نظر کتاب اسی نظریہ کے تحت مرتب کی گئی ہے تاکہ نماز کے ذریعے ہم اپنی حاجات کو بارگاہ الٰہی میں پیش کریں اور قبولیت ومقبولیت کے فیصلے کروائیں لہٰذا یہ بات مستحضر رہے کہ نفل نماز فرض سے بڑھ کر کبھی نہیں ہوسکتی ہے: لایقبل اللّٰہ نافلہ حتی یودی الفریضتہ اللہ تعالیٰ نفل نماز یا عبادت کو قبول نہیں کرتا جب تک فرض نہ ادا کیے جائیں چنانچہ نفل نماز کا کوئی بھی عمل کرنے سے پہلے فرض نمازوں کی ان کے اوقات میں ادائیگی کا اہتمام فرمائیں حدیث مبارک ہے کہ:

ان المسلم یصلی الصلوٰۃ یریدبھا وجہ اللّٰہ فتھا فت عنہ ذنوبہ کما تھا فت ھذاالورق عن ھذہٖ الشجرۃ . (مسند احمد ص ۱۲۹)

ترجمہ: بے شک جب عبد مسلم نماز پڑھتا ہے اور اللہ تعالیٰ کی خوشنودی چاہتا ہے تو اس کے گناہ اسطرح گرتے

ہیں جس طرح اس درخت کے پتے گرتے ہیں دعا کی قبولیت کے دیگر اسباب میں سے ایک سبب اپنے آپ کو گناہوں سے بچانا ہے جب بندہ مومن اللہ تعالیٰ کا تقرب حاصل کرلیتا ہے، تو اس کی دعاؤں میں قبولیت کی تاثیر بھی تیز ہوجاتی ہے۔ (عن علیؓ الصلوۃ قربان کل تقی) کہ نماز ہر متقی کے لیے تقرب الی اللہ کا ذریعہ ہے۔ اللہ رب العزت کی طرف سے فتوحات کے فیصلے ہوتے ہیں اس کتاب میں تمام تر نوافل مستند کتب سے لیے گئے ہیں۔

(مفتی خلیق احمد اخون)

# نوافل کے فضائل وفوائد

نحمده ونصلی علی رسوله الکریم امابعد قال الله تعالی واستعینو ابالصبر والصلوة عن حذیفةؓ قال کان رسول الله صلی الله علیه وسلم اذاخزنه امر فزع الی الصلوة نماز اللہ کی بڑی رحمت ہے اس لیے ہر پریشانی ومصیبت کے وقت نماز کی طرف متوجہ ہونا گویا اللہ کی رحمت کی طرف متوجہ ہونا ہے جب اللہ کی رحمت انسان کی مددگار ہوجائے تو پھر کیا مجال ہے کسی پریشانی یا مصیبت کی کہ وہ باقی رہے اس لیے متعدد روایات میں صحابہ اکرام رضوان اللہ علیہم اجمعین جو ہر قدم پر آنحضرت ﷺ کا اتباع فرمانے والے تھے پریشانی ومصائب میں نماز کی طرف دوڑا کرتے تھے حضرت ابودرداؓ فرماتے ہیں کہ جب آندھی چلتی تو حضور ﷺ فوراً مسجد میں تشریف لے جاتے تھے جب تک آندھی بند نہ ہوتی مسجد سے نہ نکلتے اور حضور ﷺ فرمایا: کرتے تھے کہ پہلے انبیاء علیہم السلام کا بھی یہی معمول تھا کہ ہر پریشانی میں نماز کی طرف متوجہ ہوتے تھے حضرت ابن عباسؓ سفر میں تھے راستہ مین اطلاع ملی کہ بیٹے کا انتقال ہوگیا ہے آپ اونٹ سے اترے دو رکعت نفل نماز پڑھی اور انا للہ وانا الیه راجعون پڑھا پھر فرمایا ہم نے وہ کیا جس کا اللہ نے حکم دیا:

(واستعینو ابالصبر والصلوة) صبر اور نماز سے مدد طلب کرو۔

حضرت نضرؒ کہتے ہیں کہ دن میں ایک مرتبہ اندھیرا ہو گیا میں دوڑا ہوا حضرت انسؓ کی خدمت میں حاضر ہوا تو انہوں نے فرمایا: حضور ﷺ کے زمانہ میں تو ذرا بھی تیز ہوا چلتی تھی تو ہم مسجدوں کو دوڑ جاتے تھے کہ کہیں قیامت تو نہیں آ گئی۔ (ابو داؤد)

وھب بن منبہؒ فرماتے ہیں اللہ تعالیٰ سے حاجتیں نماز کے ذریعہ سے طلب کی جاتی ہیں اور پہلے لوگوں کو جب کوئی حادثہ پیش آتا تھا وہ نماز ہی کی طرف متوجہ ہوتے تھے جس پر بھی کوئی حادثہ گزرتا وہ جلدی سے نماز کی طرف رجوع کرتا تھا کہتے ہیں کوفہ میں ایک قلی تھا جس پر لوگوں کو بہت اعتماد تھا امین ہونے کی وجہ سے تاجروں کا سامان روپیہ وغیرہ بھی لے جاتا ایک مرتبہ وہ سفر میں جا رہا تھا راستہ میں ایک شخص اس کو ملا پوچھا کہاں کا ارادہ ہے قلی نے کہا فلاں شہر کا وہ کہنے لگا کہ مجھے بھی جانا ہے میں پاؤں سے چل سکتا تو تیرے ساتھ چلتا کیا یہ ممکن ہے ایک دینار کرایہ پر مجھے خچر پر سوار کر لے قلی نے اس کو منظور کر لیا۔

وہ سوار ہو گیا راستہ مین ایک دوراہا ملا سوار نے پوچھا کدھر کو چلنا چاہئے قلی نے شارع عام کا راستہ بتایا سوار نے کہا یہ راستہ قریب کا ہے اور جانور کے لیے بھی سہولت کا ہے کہ سبزہ اس پر خوب ہے قلی نے کہا میں نے یہ راستہ دیکھا نہیں سوار نے کہا میں بارہا اس راستہ پر چلا ہوں قلی نے کہا اچھی بات ہے اسی راستہ کو چلیے تھوڑی دور چل کر وہ راستہ ایک وحشت ناک جنگل پر ختم ہو گیا جہاں بہت سے مردے پڑے تھے وہ شخص سواری سے اترا اور کمر سے خنجر نکال کر قلی کو قتل

کرنے کا ارادہ کیا قلی نے کہا کہ ایسا نہ کر خچر اور سامان سب کچھ لے یہی تیرا مقصد ہے مجھے قتل نہ کر اس نے نہ مانا اور قسم کھالی کہ پہلے تجھے ماروں گا پھر یہ سب کچھ لوں گا اس نے بہت عاجزی کی مگر اس ظالم نے ایک بھی نہ مانی قلی نے کہا اچھا مجھے دو رکعت آخری نماز پڑھنے دے اس نے قبول کیا اور کہا کہ جلدی پڑھ لے ان مردوں نے بھی یہی درخواست کی تھی مگر ان کی نماز نے کچھ بھی کام نہ دیا اس قلی نے نماز شروع کی الحمد شریف پڑھ کر سورت بھی یاد نہ آئی ادھر وہ ظالم کھڑا تقاضہ کر رہا تھا کہ جلدی ختم کر بے اختیار اس کی زبان پر یہ آیت جاری ہوئی امن یجیب المضطر اذا دعاہُ. یہ پڑھ رہا تھا اور رو رہا تھا کہ ایک سوار نمودار ہوا جس کے سر پر چمکتا ہوا خود (لوہے کی ٹوپی) تھا اس نے نیزہ مار کر اس ظالم کو ہلاک کر دیا جس جگہ پر ظالم مر کر گرا آگ کے شعلے اس جگہ سے اٹھنے لگے یہ نمازی بے اختیار سجدہ میں گر گیا اللہ کا شکر ادا کیا نماز کے بعد اس سوار کی طرف دوڑا اس سے پوچھا کہ خدا کے واسطے اتنا بتا دو کہ تم کون ہو کیسے آئے اس نے کہا کہ میں امن یجیب المضطر کا غلام ہوں اب تم مامون ہو جہاں چاہے جاؤ یہ کہہ کر چلا گیا درحقیقت نماز ایسی ہی بڑی دولت ہے کہ اللہ کی رضا کے علاوہ دنیا کے مصائب سے بھی اکثر نجات کا سبب ہوتی ہے اور سکون قلب تو حاصل ہوتا ہی ہے ابن سیرین رحمتہ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ اگر مجھے جنت کے جانے میں اور دو رکعت نماز پڑھنے میں اختیار دے دیا جائے تو میں دو رکعت ہی کو اختیار کروں گا اس لیے کہ جنت میں جانا میری اپنی خوشی کے واسطے ہے اور دو رکعت

نماز میں میرے مالک کی رضا ہے حضور ﷺ کا ارشاد ہے: بڑا قابل رشک ہے وہ مسلمان جو ہلکا پھلکا ہو یعنی اہل وعیال کا زیادہ بوجھ نہ ہو نماز سے وافر حصہ اس کو ملا ہو روزی صرف گزارے کے قابل ہو جس پر صبر کر کے عمر گزار دے اللہ تعالیٰ کی عبادت اچھی طرح کرتا ہو گمنامی میں پڑا ہو جلدی سے مرجاوے نہ میراث زیادہ ہو نہ رونے والے زیادہ ہوں ایک حدیث میں آیا ہے کہ اپنے گھر میں نماز کثرت سے پڑھا کرو گھر کی خیر میں اضافہ ہوگا۔

الحمد للہ متعدد روایات سے نوافل کی اہمیت کا علم ہوا۔ بندہ ناچیز (سیّد عبد الرحیم جوہر) نے استاذ الحدیث حضرت مولانا مفتی خلیق احمد اخون دامت برکاتہم العالیہ سے گذارش کی کہ میرے ذہن میں نوافل کی اہمیت پر ایک مستند کتاب ترتیب دینے کے بارے میں خیال آیا ہے اس لیے اگر آپ یہ کام کر دیں تو بہت احسان ہوگا حضرت مفتی صاحب نے بندہ کی گذارش کو قبول فرما کر اس کو مرتب کیا۔ اللہ انہیں جزائے خیر دے اس کتاب میں الحمد للہ بندہ (سیّد عبدالرحیم) نے بھی کچھ مجرب نوافل کے عملوں کا اضافہ کیا ہے اللہ تعالیٰ اس کتاب کو ہم سب کیلئے آخرت میں مغفرت کا سبب بنائے۔ آمین۔

اور جو بھی اس کتاب میں سے کسی بھی عمل کو کرے اور جس حاجت کیلئے کرے اللہ اس کی حاجت کو ضرور پورا فرمائے گا۔ انشاء اللہ

سیّد عبدالرحیم جوہر

# صلوٰۃ التسبیح کے نوافل

حضور ﷺ نے فرمایا: اے چچا آپ کو دس چیزیں نا بتادوں اگر آپ کرلیں تو اللہ تعالیٰ اگلے پچھلے نئے پرانے خطا سے یا قصد سے کئے ہوئے سب گناہ معاف کردیں گے۔

جب کسی کو دینی یا دنیوی کام میں کوئی مشکل آئے تو صلوٰۃ التسبیح کو جسے آنحضرت ﷺ نے نیکوکاروں اور حاجت مندوں کیلئے فرمایا ہے جہاں تک ممکن ہوادا کرے یا تو ہر روز ایک بار پڑھے کسی بھی وقت مگر وقت مکروہ نہ ہو یا ہفتہ میں ایک بار پڑھے یا ہر مہینہ میں ایک بار پڑھے یا ہر سال میں ایک بار پڑھے یا تمام عمر میں ایک بار پڑھ لیں۔

طریقہ: چار رکعت نفل کی نیت کرے پہلی رکعت میں سبحانک اللّٰھم کے بعد سورۃ فاتحہ اور اس کے بعد سورۃ الھکم التکاثر پڑھے اس کے بعد پندرہ بار (سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُلِلّٰہِ وَلَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَر) پڑھے اور رکوع کرے اور سُبْحَانَ رَبِّیَ الْعَظِیْم تین بار پڑھ کر دس مرتبہ یہی تسبیح پڑھے جو اوپر لکھی گئی ہے پھر سیدھا کھڑا ہو جائے پھر دس مرتبہ اسی تسبیح کو پڑھ کر سجدہ میں جائے سُبْحَانَ رَبِّیَ الْاَعْلٰی پڑھ کر دس مرتبہ وہی تسبیح پڑھے اور سجدہ سے سر اٹھا کر پھر دس مرتبہ تسبیح پڑھ لے اور اس طرح دوسرے سجدہ میں بھی

اور جب دوسرے سجدہ سے سر اٹھائے اور کھڑا ہونا چاہے تو پہلے دس بار وہی تسبیح پڑھ لے تب کھڑا ہو اس طرح ہر رکعت میں تسبیح کی تعداد 75 مرتبہ ہو جائے گی۔ دوسری رکعت میں بعد سورت فاتحہ کے والعصر پڑھے اور تسبیح پڑھنے کا وہی طریقہ ہے جو اوپر مذکور ہوا چونکہ اسطرح رکعت میں دونوں سجدوں کے بعد بیٹھ کر التحیات پڑھی جاتی ہے اس لئے تسبیح دس بار اس کے بعد پڑھنا چاہئے اور تیسری رکعت میں سورت فاتحہ کے بعد قل یاایھا الکافرون اور اسی قدر تسبیح اور چوتھی رکعت میں اس تعداد سے چار رکعتوں میں تین سو تسبیح پڑھی جاتی ہے۔ 80 سال کی عبادت کا ثواب اور گناہ معاف ہوتے ہیں۔ (ترمذی ص:۱۰۹، ابوداؤد ص:۱۹۳، مشکوۃ:۱۱۷)

## مصیبت کے وقت نماز نفل

عن حذیفة قال کان النبی صلی اللّٰہ علیه وسلم اذا حز نه امر صلی. (رواہ ابوداؤد)

حضرت حذیفہؓ فرماتے ہیں کہ، سرکار دو عالم ﷺ جب کسی مصیبت سے دو چار ہوتے تو نفل پڑھتے۔ (ابوداؤد)

مطلب یہ کہ آنحضرت ﷺ کو جب کوئی رنج وغم ہوتا یا کوئی مصیبت ہوتی تو آپ ﷺ رنج وغم اور مصیبت سے چھٹکارا پاتے اور اللہ تعالیٰ کی فرمانبرداری کے طور پر نماز پڑھتے کہ حق تعالیٰ کا فرمان ہے۔

یاایھا الذین آمنوا استعینو ابا لصبر و الصلوٰۃ.

اے اہل ایمان! صبر اور نماز کے ذریعہ مدد مانگو۔

علماء لکھتے ہیں کسی رنج اور مصیبت کے وقت نماز نفل پڑھنے کی حکمت یہ ہے کہ جب انسان نماز میں مشغول ہوتا ہے تو اس کے سامنے عالم ربوبیت کھل جاتا ہے اور جب اس پر عالم ربوبیت منکشف ہوجاتا ہے تو دنیا از خود اس کی نظروں میں بالکل حقیر و بے وقعت ہوجاتی ہے جس کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ اس کے دل میں دنیا کے ہونے (یعنی دنیا کی راحت و آسائش) اور دنیا کے نہ ہونے (یعنی دنیا کی تکلیف و مصیبت) کا ذرہ برابر بھی احساس نہیں رہتا۔ لہذا اگر دنیا اسے نہیں ملتی بایں طور کہ وہ دنیا کے رنج وغم اور تکلیف و مصیبت میں مبتلا ہوتا ہے تو متوحش اور پریشان نہیں ہوتا اور اگر دنیا اسے ملتی ہے بایں طور کہ دنیا کی راحت و چین اور آرام و آسائش اسے حاصل ہوتی ہے تو وہ خوش نہیں ہوتا جیسا کہ یہ عارفانہ مقولہ کہا گیا، اگر ہے تو خوشی نہیں اور اگر نہیں تو غم نہیں۔ (ابوداؤد، مشکوۃ جلد اول ۲۳۶)

## اللہ کا قرب نصیب ہونا

آنحضرت ﷺ نے فرمایا: فرض نماز کے بعد افضل وہ نماز ہے جو رات کے درمیان پڑھی جائے دوسری حدیث میں ہے کہ آدمی کی فرض کے علاوہ بہترین نماز وہ ہے جو گھر میں پڑھی جائے تہجد کی نماز آٹھ رکعت یا زیادہ سے زیادہ بارہ رکعات دو دو رکعت کی نیت باندھ کر پڑھے اللہ کا قرب نصیب ہوگا۔ (بخاری ومسلم عن عائشہؓ)

# نماز استسقاء

استسقاء بارش طلب کرنے کی دعا کو کہتے ہیں صرف دعا کرنا بھی ثابت ہے اور نماز پڑھنا بھی ثابت ہے۔

استسقاء کی نماز کیلئے مسلمانوں کی جماعت کے ساتھ رئیس یا امام عیدگاہ میں برابر تین دن باہر نکلے پیادہ پا جانا بہتر ہے اور پرانا اور استعمال شدہ کپڑا پہن کر نکلے اور عیدگاہ کی طرف زینت اور آراستگی نہ کرے اور خشوع و خضوع اور شرمندگی کے ساتھ عیدگاہ میں جائے اور دو رکعت نماز پڑھے اور قرأت جہراً پڑھے اور اس کے بعد خطبہ پڑھے دعا کرے اور گناہوں سے بہت توبہ اور استغفار کرے اور چاہئے کہ امام اپنی چادر کے نیچے کا کنارہ اوپر کرے اور اوپر کا کنارہ نیچے کرے اور دائیں طرف کا کنارہ بائیں طرف اور بائیں طرف کا دائیں طرف کرے اور نہایت تضرع وزاری کے ساتھ دعا کرے اور حدیث میں جو دعا آئی ہے وہ پڑھے وہ دعا یہ ہے:

اَللّٰھُمَّ اسْقِنَا غَیْثًا مُغِیْثًا مَرِیْئًا مَرِیْعًا نَافِعًا غَیْرَ ضَارٍّ عَاجِلًا غَیْرَ اٰجِلٍ اَللّٰھُمَّ اسْقِ عِبَادَکَ وَبَھَائِمَکَ وَانْشُرْ رَحْمَتَکَ وَاَحْیِ بَلَدَکَ الْمَیِّتَ۔ اللہ تعالیٰ رحمت کی بارش برسائیں گے۔

(ترمذی ص:۱۲۳، بخاری ص:۱۳۲، ابوداؤد ص:۱۷۲)

## نماز کسوف وخسوف

سورج اور چاند گرہن ہونے کو عربی میں کسوف اور خسوف کہا جاتا ہے حضور ﷺ نے فرمایا: چاند اور سورج اللہ تعالی کی نشانیوں میں سے ہیں اللہ تعالی گرہن کے ذریعہ لوگوں کو ڈراتا ہے جب تم سورج چاند میں کچھ دیکھو تو اللہ کے ذکر استغفار کی طرف دوڑو سورج گرہن ہو تو نماز باجماعت پڑھیں جس میں قرأت لمبی ہو اور چاند گرہن میں نماز انفرادی پڑھیں اور اس کے بعد دعا اور استغفار میں مشغول رہیں یہاں تک کہ ماہتاب یا آفتاب روشن ہو جائے۔ (بخاری ص:۱۳۱، ترمذی ص:۱۲۰، ص:۱۲۶)

## تہجد کے نفل برائی سے روکتے ہیں

عَنْ أَبِیْ هُرَيْرَةَ ؓ قَالَ: جَآءَ رَجُلٌ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّ اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: اِنَّ فُلَانًا يُصَلِّیْ بِاللَّيْلِ فَاِذَا اَصْبَحَ سَرَقَ، فَقَالَ: اِنَّهٗ سَيَنْهَاهُ مَاتَقُوْلُ .

حضرت ابو ہریرہؓ فرماتے ہیں کہ ایک شخص سرور کونین ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا کہ فلاں شخص رات کو تو تہجد کی نماز پڑھتا ہے مگر صبح اٹھ کر چوری کرتا ہے، آپ ﷺ نے فرمایا: عنقریب اس کی نماز اسے اس چیز سے روک دیگی جو تم کہہ رہے ہو۔ (احمد بیہقی)

نماز کی خاصیت ہے کہ وہ انسان کو برائی کے راستہ سے روکتی ہے اور نیکی

کے راستہ پر گامزن کرتی ہے جیسا کہ ارشاد ربانی ہے:

اِنَّ الصَّلٰوۃَ تَنْهٰی عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْکَرِ .

ترجمہ: نماز بے حیائی اور بری باتوں سے روکتی ہے۔

چنانچہ آنحضرت ﷺ کے سامنے جب ایک ایسے شخص کا ذکر کیا گیا جو رات میں تو عبادت خداوندی یعنی نماز تہجد میں مشغول رہتا ہے اور صبح اٹھ کر چوری جیسے برے فعل کا مرتکب ہوتا تھا تو آپ ﷺ نے یہی فرمایا: کہ اگر وہ خلوص نیت اور جذبہ خالص کے تحت رات کی نماز پر مداومت کرتا ہے تو انشاء اللہ جلد ہی اللہ تعالیٰ اس نماز کی برکت سے اسے اس فعل قبیح سے توبہ کی توفیق عطا فرمادے گا اور اپنے قلب ودماغ میں نماز کی برکت ونورانیت کے اثر کی وجہ سے وہ چوری سے باز رہے گا۔ (مشکوۃ جلد اول ۱۰۹)

## اہل خانہ کے ہمراہ نماز تہجد پڑھنے کی فضیلت

عَنْ أَبِیْ سَعِیْدٍ وَّأَبِیْ هُرَیْرَةَ قَالَا: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِذَا أَیْقَظَ الرَّجُلُ أَهْلَه، مِنَ اللَّیْلِ فَصَلَّیَا أَوْصَلّٰی رَکْعَتَیْنِ جَمِیْعًا کُتِبَا فِی الذَّاکِرِیْنَ وَالذَّاکِرَاتِ .

حضرت ابوسعید خدری وحضرت ابوہریرہؓ روایت کرتے ہیں کہ سرور کونین ﷺ نے فرمایا: اگر کوئی شخص رات میں بیوی کو جگائے اور وہ دونوں نماز پڑھیں یا یہ فرمایا: کہ ان میں سے ہر ایک دو رکعتیں اکٹھی پڑھیں تو وہ (دونوں) ذکر کرنے

والے مردوں اور ذکر کرنے والی عورتوں (کے زمرہ) میں لکھے جاتے ہیں۔ (ابو داؤد، ابن ماجہ)

حدیث میں لفظ اہل سے مراد صرف بیوی بھی لی جاسکتی ہے اور بیوی اولاد، غلام لونڈیاں بھی مراد لی جاسکتی ہے۔ ذکر کرنے والے مردوں اور ذکر کرنے والی عورتوں سے قرآن کریم کی اس آیت کی طرف اشارہ ہے:

وَالذَّاكِرِينَ اللّٰهَ كَثِيرًا وَّ الذَّاكِرَاتِ أَعَدَّ اللّٰهُ لَهُمْ مَغْفِرَةً وَّأَجْرًا عَظِيمًا.

ترجمہ: اور اللہ تعالیٰ کو بہت زیادہ یاد کرنے والے مرد اور عورتیں کہ اللہ تعالیٰ نے ان کے لیے مغفرت اور بہت زیادہ ثواب (کا اجر وانعام) تیار کر رکھا ہے۔

لہذا جو شخص رات میں خود بھی اٹھ کر تہجد کی نماز پڑھے گا اور ذکر اللہ تعالیٰ میں مشغول رہے گا اور اپنی بیوی و دیگر اہل خانہ کو بھی جگا کر خدا کی عبادت میں مشغول رکھے گا تو ان سب کا شمار ان نیک و باسعادت مرد و عورتوں میں ہوگا جن کی فضیلت اس آیت میں بیان کی جارہی ہے۔ (ابوداؤد جلد اول ص ۲۱۴، مشکوۃ جلد اول ص ۸۲ ے)

## تہجد کے نوافل کی فضیلت

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ أَفْضَلُ الصَّلٰوةِ بَعْدَ الْمَفْرُوْضَةِ صَلَاةٌ فِيْ جَوْفِ اللَّيْلِ. (رواہ احمد)

حضرت ابو ہریرہؓ فرماتے ہیں کہ میں نے سرورکونین ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ فرض نمازوں کے بعد سب سے افضل نماز رات میں پڑھی جانے والی (یعنی تہجد کی) نماز ہے۔ (احمد، مشکوۃ، جلداول، ص:۱۸۷)

## نماز راحت وسکون کا ذریعہ ہے

عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِی الْجَعْدِ قَالَ: قَالَ رَجُل'' مِنْ خُزَاعَةَ: لَیْتَنِیْ صَلَّیْتُ فَاسْتَرَحْتُ فَکَأَنَّهُمْ عَابُوا ذٰلِکَ عَلَیْهِ فَقَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ أَقِمِ الصَّلٰوةَ یَا بِلَالُ أَرِحْنَا بِهَا . (رواہ أبوداؤد)

حضرت سالم بن اَبی الجعد فرماتے ہیں کہ ایک دن قبیلہ خزاعہ کا ایک آدمی کہنے لگا کہ کاش میں نماز پڑھتا اور راحت پاتا، جب لوگوں نے اس کے اس طرح کہنے کو برا سمجھا تو اس نے کہا کہ میں نے سرورکونین ﷺ انکو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ آپ ﷺ نے (حضرت بلالؓ سے) فرمایا: کہ بلال! نماز کے لیے تکبیر کہو تا کہ ہم اس کے ذریعے راحت حاصل کریں۔ (ابوداؤد)

نماز کی تاثیر انسانی راحت واطمینان اور قلبی سکون ہے جو شخص خلوص قلب کے ساتھ نماز پڑھتا ہے اسے ایک عجیب قسم کی راحت ملتی ہے اور اس کے دل و دماغ میں سکون واطمینان کے خزانے بھر جاتے ہیں چنانچہ قبیلہ خزاعہ کے مذکورہ شخص کے کہنے کا مطلب یہ تھا کہ میں چاہتا ہوں کہ نماز پڑھوں اور پھر اپنے

پروردگار کی عبادت، اس کی مناجات اور حمد اور اس کے کلام پاک کے پڑھنے کی لذت سے راحت وسکون حاصل کروں۔ (مشکوۃ جلد اول ص ۹۱۷)

## نمازِ وتر کے بعد دو رکعت نفل کی فضیلت

عَنْ ثَوْبَانَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ هٰذَا السَّهَرَ جَهْدٌ" وَّثِقَلٌ" فَاِذَا اَوْتَرَ اَحَدُكُمْ فَلْيَرْكَعْ رَكْعَتَيْنِ فَاِنْ قَامَ مِنَ اللَّيْلِ وَاِلَّا كَانَتَالَهٗ' . (رواہ الترمذی)

حضرت ثوبانؓ راوی ہیں کہ سرکار کونین ﷺ نے فرمایا: (تہجد کے لیے) رات میں بیدار ہونا مشکل اور گراں ہوتا ہے اس لیے جب تم میں سے کوئی شخص رات کے آخری حصہ میں جاگنے کا یقین نہ رکھتا ہو اور سونے سے پہلے عشاء کی نماز کے بعد وتر پڑھے تو اسے چاہیے کہ دو رکعتیں پڑھ لے اگر وہ نماز تہجد کے لیے رات میں اٹھ گیا تو بہتر ہے اور اگر نہ اٹھ سکا تو پھر دو رکعتیں کافی ہوں گی (یعنی ان دونوں رکعتوں کے پڑھنے کی وجہ سے اسے نماز تہجد کا ثواب مل جائے گا۔ (ترمذی ودارمی، مشکوۃ، جلد اول، ص:۸۰۷)

## ہمیشہ گھر میں خیر و برکت رہے

عَنْ جَابِرٍ قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَاقَضٰى اَحَدُكُمُ الصَّلَاةَ فِيْ مَسْجِدِهٖ فَلْيَجْعَلْ لِبَيْتِهٖ نَصِيْبًامِنْ صَلَا تِهٖ فَاِنَّ اللّٰهَ جَاعِلٌ" فِيْ بَيْتِهٖ مِنْ صَلَا تِهٖ خَيْرًا . (رواہ مسلم)

حضرت جابرؓ راوی ہیں کہ سرکار دو عالم ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی شخص اپنی فرض نماز مسجد میں پڑھے تو اسے چاہیے کہ وہ اپنی نماز کا کچھ حصہ اپنے گھر کے لیے بھی رکھ لے یعنی سنت ونوافل بلکہ قضاء بھی گھر میں پڑھے کیونکہ اللہ تعالی اسکی نماز کے سبب اس کے گھر میں بھلائی پیدا کرتا ہے۔

اس حدیث کے ذریعے گھروں میں سنن ونوافل پڑھنے کی فضیلت اور گھر میں ان نمازوں کے پڑھنے کے جو اثرات مرتب ہوتے ہیں ان کو بتایا جارہا ہے چنانچہ فرمایا کہ جو شخص فرض نماز مسجد میں پڑھتا ہے اور سنت ونفل گھر میں پڑھتا ہے اس کے گھر میں اللہ تعالی اس نماز کے سبب سے بھلائی پیدا فرماتا ہے یعنی گھر والوں کو نیک توفیق دیتا ہے اور مکینوں کے رزق وعمر میں برکت عطا فرماتا ہے۔ (مشکوۃ جلد اول ص ۱۱۷)

## نفل گھر میں پڑھنے کی فضیلت

عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: صَلَاةُ الْمَرْءِ فِيْ بَيْتِهٖ أَفْضَلُ مِنْ صَلَاتِهٖ فِيْ مَسْجِدِيْ هٰذَا إِلَّا الْمَكْتُوْبَةَ. (رواہ ابوداؤد والترمذی)

حضرت زید بن ثابتؓ راوی ہیں کہ سرکار دو عالم ﷺ نے فرمایا: آدمی کی اپنے گھر میں پڑھی ہوئی نماز اس نماز سے بہتر ہے جو میری مسجد (یعنی مسجد نبوی) میں پڑھی جائے علاوہ فرض کے (کہ فرض نماز مسجد ہی میں پڑھنی بہتر ہے)۔ (ابوداؤد)

باوجود یہ کہ مسجد نبوی میں ایک نماز کا ثواب ہزار نماز کے برابر ہوتا ہے لیکن نفل نمازوں کو گھروں میں ہی پڑھنا مسجد نبوی میں نفل نماز پڑھنے سے افضل قرار دیا گیا ہے کیونکہ گھروں میں پڑھی گئی نماز ریا و نمائش، کے جذبہ سے بالکل پاک صاف ہوتی ہے۔ (ابوداؤد، مشکوۃ، جلد اول ص: ۲۱۱)

## نوافل اوّابین کی فضیلت

سورت اخلاص کی فضیلت کے ضمن میں حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو شخص نماز مغرب کے بعد اوّابین پڑھے گا اور ہر رکعت میں سورت فاتحہ کے بعد ایک مرتبہ سورت اخلاص پڑھے گا تو چھ رکعتیں بارہ سال کے برابر شمار کی جائیں گی حضرت عبد اللہ بن عباس ؓ کی روایت ہے کہ جو یہ عمل کرے گا اللہ تعالیٰ اس کے تمام گناہ معاف فرمادے گا سورت الفلق کی فضیلت کے ضمن میں حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: کہ جو کوئی سورت فلق کو پڑھے تو اللہ تعالیٰ ہر آیت کے بدلے میں اس کے نامہ اعمال میں بیس سال کی عبادت کا ثواب لکھے گا اور اس کو صدیقین کا ثواب عطا فرمائے گا۔ (ترمذی، جلد:۱، ص:۹۸)

## گناہ خواہ دریا کے جھاگ کے برابر ہوں

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مَنْ حَافَظَ عَلٰی شُفْعَةِ الضُّحٰی غُفِرَتْ لَهٗ ذُنُوْبُهٗ وَاِنْ كَانَتْ مِثْلَ

زُبَدَالْبَحْرِ. (رواہ احمد والترمذی وابن ماجہ)

حضرت ابوھریرۃؓ نے فرمایا: جو شخص ضحٰی کی دو رکعتوں پر محافظت کرتا ہے (یعنی ہمیشہ پڑھتا ہے) تو اس کے تمام صغیرہ گناہ بخش دیے جائیں گے اگر چہ وہ دریا کی جھاگ کے برابر کیوں نہ ہوں۔ (مشکوۃ ص:۸۱۳)

## گناہ دریا کے جھاگ کے برابر

عَنْ مَعَاذِ ابْنِ اَنَسِ الْجُهْنِيِّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَعَدَ فِيْ مُصَلَّاهُ حِيْنَ يَنْصَرِفُ مِنْ صَلَاةِ الصُّبْحِ حَتّٰى يُسَبِّحَ رَكْعَتِيَ الضُّحٰى لَا يَقُوْلُ اِلَّا خَيْرًا غُفِرَ لَهٗ خَطَايَاهُ وَاِنْ كَانَتْ اَكْثَرَ مِنْ زَبَدِ الْبَحْرِ. (رواہ ابوداؤد)

حضرت معاذ ابن انس جہنیؓ راوی ہیں کہ سرکار دو عالم ﷺ نے فرمایا: جو شخص فجر کی نماز پڑھ کر اسی جگہ (برابر) بیٹھا رہے یہاں تک کہ (آفتاب طلوع اور بلند ہونے کے بعد) ضحٰی کی دو رکعتیں پڑھے اور ان دونوں یعنی نماز فجر و نماز ضحٰی کے درمیان نیک کلام کے علاوہ دوسری بات نہ کرے تو اس کے تمام گناہ بخش دیے جاتے ہیں اگر چہ وہ دریا کی جھاگ کے برابر کیوں نہ ہوں۔ (ابوداؤد، ج:۱،ص:۱۹۱)

## استغفار

صبح کی سنتوں میں حسب ذیل سورتوں کا پڑھنا معمول بنایا جائے پہلی رکعت میں سورت والضحٰی الم نشرح اور سورت فیل دوسری رکعت میں سورت قریش

کافرون اور سورت اخلاص پڑھے اسکے بعد استغفار کیا جائے اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِیْ لَآاِلٰهَ اِلَّاھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْهِ۔

## گناہوں کی معافی کیلئے

۱۔صلوۃ التسبیح پڑھیں چار رکعت نفل کی نیت کریں پہلی رکعت میں ثناء فاتحہ وسورت پڑھنے کے بعد پندرہ مرتبہ پڑھیں: سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُلِلّٰهِ وَلَآاِلٰهَ اِلَّااللّٰهُ وَاللّٰهُ اَکْبَرُ. پھر رکوع کرے: سُبْحَانَ رَبِّیَ الْعَظِیْمِ. تین مرتبہ کہے پھر دس مرتبہ وہی تسبیح پڑھے پھر قومہ میں وہی تسبیح دس مرتبہ پڑھے پھر سجدہ میں جائے۔ سُبْحَانَ رَبِّیَ الْاَعْلٰی. تین مرتبہ کہے پھر وہی تسبیح دس مرتبہ پڑھے پھر سجدہ سے جلسہ میں دس مرتبہ پڑھے پھر دوسرے سجدہ میں اس طرح دس مرتبہ پڑھے پھر دوسرے سجدہ سے اٹھ کر دس مرتبہ تسبیح پڑھ کر پھر اٹھے یہ پچھتر (۷۵) مرتبہ ہے ہر رکعت میں اسی طرح کرے حضور ﷺ نے حضرت عباسؓ کو فرمایا: کہ روزانہ پڑھیں یا ہفتہ میں ایک بار یا مہینہ میں ایک بار یا سال میں ایک بار یا عمر میں ایک مرتبہ اس سے گناہ معاف ہوتے ہیں۔ (یعنی اگلے اور پچھلے)

۲۔ بخاری شریف میں حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا جو شخص دن کو سو بار پڑھے۔ لَآاِلٰهَ اِلَّااللّٰهُ وَحْدَهٗ لَاشَرِیْکَ لَهٗ لَهُ الْمُلْکُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْر ۔ تو اس کے گناہ معاف ہوں گے اگرچہ سمندر کی جھاگ کے برابر ہوں۔

اس کو دس غلام آزاد کرنے کے برابر ثواب ملے گا اور سو نیکیاں لکھی جائیں گی اور سو گناہ معاف ہونگے اور شام تک شیطان کے اثر سے محفوظ رہے گا اور خاتمہ ایمان پر ہوگا۔

۳۔ بخاری شریف میں حضرت ابوہریرۃؓ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا جو دن میں سو بار پڑھے: لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْر ...... اس کے تمام گناہ معاف ہو جائیں گے۔

۴۔ گناہوں سے بچنے کے لئے خصوصاً زنا لواطت حرام سے بچنے کے لئے تین دن روزہ رکھے اور روزانہ ایک ہزار مرتبہ اس کو پڑھے يَا صَمَدُ مِنْ غَيْرِ سَبَبٍ فَلَا شَيْءَ كَمِثْلِهٖ يَا صَمَدُ. (مشکوۃ ص ۱۷ا ترمذی ص ۱۰۹، ابوداؤد ص ۱۹۲)

## (360 جوڑوں کا صدقہ) تمام جسمانی دردوں و جوڑوں کی تکالیف کے لیے مجرب ہے

عن بريدة قال سمعت رسول الله عليه وسلم يقول في الانسان ثلاث مائة وستون مفصلا فعليه ان يتصدق عن كل مفصل منه بصدقة قالوا ومن يطيق ذلك يانبي الله قال النخاعة في المسجد تدفنها والشي تنحيه عن الطريق فان لم تجد فر كعتا الضحى تجزء ك . (رواہ ابوداؤد)

حضرت بریدہؓ فرماتے ہیں کہ میں نے سرکار دو عالم ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ انسان ( کے جسم ) میں تین سو ساٹھ بند ( جوڑ ) ہیں لہذا ہر انسان کے لیے لازم ہے کہ وہ اپنے جسم کے ہر جوڑ کے بدلہ میں صدقہ دے صحابہ نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ ! ﷺ کون اس کی طاقت رکھتا ہے؟ ( کہ اپنے جسم کے ہر ہر جوڑ کے بدلہ میں صدقہ دے ) آپ ﷺ نے فرمایا: مسجد میں پڑے ہوئے تھوک کو دفن کر دینا ( صدقہ ہی دینا ہے ) راستہ سے کسی تکلیف دہ چیز مثلاً نجاست کا ٹے پتھر کو ہٹا دینا بھی ایک صدقہ ہے اور اگر تو تین سو ساٹھ جوڑوں کی طرف سے صدقہ دینے والی کوئی چیز نہ پائے تو ضحیٰ یعنی اشراق کی دو رکعتیں پڑھ لینا تمہارے لیے کافی ہیں ۔ (اس کے بعد کسی دوسرے صدقہ کی ضرورت نہیں ہے ۔ )

(ابوداؤد)

عن انس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من صلى الضحىٰ ثنتى عشرة ركعته بنى الله له قصرا من ذهب فى الجنة. (

رواہ الترمذی وابن ماجہ )

حضرت انسؓ راوی ہیں کہ سرکار دو عالم ﷺ نے فرمایا: جو شخص ضحیٰ کی بارہ رکعتیں پڑھتا ہے اللہ تعالیٰ اس کے لیے جنت میں سونے کا محل بنا دیتا ہے ۔

( ترمذی، ابن ماجہ )

# ہر ہڈی پر صدقہ لازم ہے

عن أبي ذرؓ قال : قال رسول الله صلى الله عليه وسلم : يصبح على كل سلامى من أحد كم صدقة فكل تسبيحة صدقة وكل تحميدة صدقة وكل تهليلة صدقة وكل تكبيرة صدقة وأمر بالمعروف صدقة ونهي عن المنكر صدقة ويجزئ من ذلك ركعتان يركعهما من الضحى . (رواہ مسلم)

حضرت ابوذرؓ راوی ہیں کہ سرکار دو عالم ﷺ نے فرمایا: صبح ہوتے ہی تمہاری ہر ہڈی پر صدقہ لازم ہو جاتا ہے لہذا ہر تسبیح یعنی سبحان اللہ کہنا صدقہ ہے ہر تحمید یعنی الحمدللہ کہنا صدقہ ہے ہر تھلیل یعنی لا الہ الا اللہ کہنا صدقہ ہے ہر تکبیر یعنی اللہ اکبر کہنا صدقہ ہے نیکی کا حکم کرنا صدقہ ہے برائی سے روکنا صدقہ ہے اور ان سب کے بدلہ میں نماز ضحیٰ کی دو رکعتیں پڑھ لینا کافی ہوتا ہے

مطلب یہ ہے کہ جب انسان صبح کرتا ہے اور اس کے جسم کی ایک ایک ہڈی اور ایک ایک جوڑ آفت و بلا سے ٹھیک و سالم ہوتا ہے جس کی وجہ سے وہ کاروبار اور دنیا کی دیگر مصروفیات میں مشغول رہنے کے قابل رہتا ہے لہذا اس عظیم نعمت پر ادائیگی شکر کے لیے ایک ایک ہڈی کے عوض اس پر صدقہ دینا لازم ہوتا ہے اور یہ صدقہ صرف چند کلمات ہیں جن کو پڑھنے سے جسم کی ایک ایک ہڈی اور ایک ایک جوڑ کی طرف سے صدقہ ادا ہو جاتا ہے اور وہ کلمات بھی بھاری بھرکم

نہیں ہیں، زیادہ طویل اور سخت نہیں ہیں بلکہ نہایت آسان اور بلا تکلف ادا ہونے والے ہیں یعنی سبحان اللہ الحمد للہ اور اللہ اکبر ۔

ویجزیٔ من ذلک کا مطلب یہ ہے کہ ان کلمات کے کہنے کی بجائے اگر ضحیٰ کی دو رکعتیں پڑھ لی جائیں تو شکرانہ ادا ہو جاتا ہے ان کلمات کے کہنے کی ضرورت باقی نہیں رہتی کیونکہ نماز تو پورے بدن اور تمام اعضا جسمانی کا عمل ہے جسکے ذریعہ بدن کا ایک ایک عضو مصروف عبادت ہو کر اپنا اپنا شکرانہ ادا کرتا ہے لہذا مناسب اور بہتر یہ ہے کہ اس نماز کو اہتمام سے پڑھا جائے۔ (ابوداؤد، جلد: اول، ص: ۱۹۰)

## بیماری سے شفاء کیلئے

اگر کوئی ایسی بیماری میں مبتلا ہو کہ مریض کا مرض ٹھیک نہ ہوتا ہو تو ایسی صورت میں مریض کو چاہئے کہ وہ نماز ظہر یا نماز مغرب یا نماز عشاء کے بعد دو رکعت نماز نفل مرض کے سلب کرنے کی نیت سے اس طرح سے پڑھے جب سلام پھیرے تو تین مرتبہ درودِ ابراہیمی پڑھے اور یہ آیت مبارکہ پڑھے اَمَّنْ یُّجِیْبُ الْمُضْطَرَّ اِذَا دَعَاهُ وَیَکْشِفُ السُّوْٓءَ انشاءاللہ صحت و عافیت نصیب ہوگی۔

## امراض سے شفاء کے لیے

جو کوئی ایسی مرض میں مبتلا ہو کہ علاج کروا کروا کر تنگ آ گیا ہو مگر صحت نہ

ہوتی ہو تو ایسی صورت میں چاہیے کہ وہ رجب المرجب کے مہینے کی پہلی شب کو نمازِ عشاء کے بعد دو رکعت نفل پڑھے ہر رکعت میں سورت فاتحہ کے بعد سات سات بار اخلاص پڑھے سلام پھیرنے کے بعد گیارہ مرتبہ درودِ ابراہیمی پڑھے اور پھر ایک ہزار مرتبہ یہ دعا مانگے یَا بَدِیْعَ الْعَجَائِبِ بِالْشِفَاءِ یَابَدِیْعُ. اس کے بعد پھر گیارہ مرتبہ درود ابراہیمی پڑھے انشاء اللہ تعالیٰ بہت جلد شفا نصیب ہوگی۔

## نمازِ حصولِ صحت

مجمع النوادر میں درج ہے کہ بعد نماز مغرب دو نفل بہ نیت حصول صحت اس طریقہ سے ادا کرنا حد درجہ نافع ہے رکعت اول میں فاتحہ کے بعد سورت اخلاص تین مرتبہ اور آیت کریمہ لَا اِلٰـهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ ایک بار پڑھا جائے اسی طرح دوسری رکعت میں پڑھا جائے بعد فراغت از نماز نہایت عجز و انکساری سے دعا کرے انشاء اللہ صحت نصیب ہوگی۔

(از مولنا عبداللہ بہلویؒ)



## لا علاج مرض سے شفاء کیلئے

اگر کسی کو ایسا مرض ہو جو کسی طرح سے ٹھیک نہ ہوتا ہو مرض لا علاج ہو گیا ہو ڈاکٹری اور حکیمی ہر دواء استعمال کرلی ہو تو ایسے لا علاج مرض کیلئے چاہئے کہ سب سے قبل غسل کرے اور نماز فجر کے بعد باوضو حالت میں سرسوں کے تیل سے بھری بوتل اپنے سامنے رکھ کر بکثرت سورت اخلاص پڑھے اور یہ عمل اشراق کے

وقت تک جاری رکھے اس کے بعد دو رکعت نفل نماز اشراق اس طرح سے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورت فاتحہ کے بعد سورت کافرون پڑھے اور نماز مکمل کر کے سلام پھیرے تو بمعہ بسم اللہ الرحمن الرحیم سورت کافرون ایک ہزار مرتبہ پڑھ کر تیل پر دم کرے اور اللہ تعالیٰ سے دعا مانگے اس تیل کو محفوظ کر کے رکھ لے لاعلاج مرض کیلئے یہ تیل بہت مفید ہے اگر عامل کے پاس کوئی ایسا مریض آئے جو علاج کروا کر تنگ آ گیا ہو اسے یہ تیل دے اور اگر مریض زیادہ بیمار ہے تو ایک قطرہ تیل کا کان میں ڈال دیں اگر مریض کے جسم پر درد نے شدید حملہ کیا ہو مریض کسی طرح سے سکون محسوس نہ کرتا ہو تو ایسے مریض کو اس تیل سے سارے جسم پر مالش کرے اس تیل کی برکت سے بہت جلد افاقہ ہوگا اس تیل کے استعمال کے علاوہ وہ دواء بھی استعمال کرے جو مرض کے خاتمے کی غرض سے استعمال کر رہا ہے۔ ان شاء اللہ اس کی برکت سے دواؤں میں بھی تاثیر پیدا ہو جاتی ہے۔

## امراض چشم سے نجات

اگر کوئی امراض چشم کی بیماری میں مبتلا ہو گیا ہو تو ایسی صورت میں چاہئے کہ وہ روزانہ دو رکعت نفل نماز اس طرح سے پڑھے کہ ہر رکعت میں تین تین مرتبہ سورت اخلاص پڑھے سلام کے بعد اول آخر گیارہ مرتبہ درودِ ابراہیمی اور درمیان میں گیارہ مرتبہ سورت اخلاص پڑھے پھر ایک سو بار اَللّٰهُ الصَّمَدُ. پڑھے اپنے

ہاتھوں پر دم کرے اور آنکھوں پر پھیرے اس وظیفہ کی مداومت کرنے سے انشاء اللہ ہر طرح کی امراض چشم سے محفوظ رہے گا بفضل تعالیٰ شفاء کاملہ نصیب ہوگی۔

## استخارہ کی ترکیب

جب کوئی مشکل پیش آئے یا شادی یا سفر یا کوئی کام کرے تو بے استخارہ کئے نہ کرے کیونکہ آنحضرت ﷺ نے ارشاد فرمایا: ہے کہ اللہ تعالیٰ سے اپنے کاموں میں صلاح نہ لینا بد بختی اور کم نصیبی کی بات ہے جس کام کو استخارہ کر کے کیا جائے گا تو انشاء اللہ العزیز اس میں ضرور کامیابی ہوگی اور پریشانی نہ اٹھانی پڑے گی استخارہ کی نیت کر کے دو رکعت نفل بعد نماز عشاء کے پڑھے اس کے بعد خوب دل لگا کے یہ دعا تین مرتبہ پڑھے۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَستَخِیْرُکَ بِعِلْمِکَ وَاَسْتَقْدِرُکَ
بِقُدْرَتِکَ وَاَسْئَلُکَ مِنْ فَضْلِکَ الْعَظِیْمِ
فَاِنَّکَ تَقْدِرُ وَلَآاَقْدِرُ وَتعْلَمُ وَلَا اَعْلَمُ وَاَنْتَ عَلَّامُ
الْغُیُوْبُ اللّٰھُمَّ اِنْ کُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ ھٰذَاالْاَمْرَ خَیْر''
لِّیْ فِیْ دِیْنِیْ وَمَعَاشِیْ وَعَاقِبَۃِ اَمْرِیْ فَاقْدِرْہ' لِیْ ثُمَّ
بَارِکْ لِیْ فِیْہِ وَاِنْ کُنْتَ تعْلَمُ اَنَّ ھٰذَاالْاَمْرَ شَر''
لِّیْ فِیْ دِیْنِیْ وَمَعَاشِیْ وَعَاقِبَۃِاَمْرِیْ فَاصْرِفْہُ' عَنِّیْ
وَاصْرِفْنِیْ عَنْہُ' وَاقْدِرْلِیَ الْخَیْرَ حَیْثُ کَانَ ثُمَّ

اَرْضِنِیْ بِہٖ۔

جب اَنَّ ھٰذَا الْاَمْرَ پر پہنچے تو اس کام کو دھیان میں لاوے جس کیلئے استخارہ کیا ہے نماز سے فارغ ہونے کے بعد پاک صاف بستر پر قبلہ کی طرف منہ کر کے باوضو سو جائے جب سو کر اٹھے تو اس وقت جو بات دل میں مضبوطی سے آئے وہی بہتر ہے اسی کو کرنا چاہئے اگر ایک دن میں کچھ معلوم نہ ہو اور دل میں خلجان اور تردد باقی رہے تو پھر دوسری رات اسی طرح کرے انشاء اللہ العزیز سات روز کے اندر اندر اس کام کی برائی یا بھلائی معلوم ہو جائے گی۔

فائدہ... یہ دعا جس کا نام دعاء الاستخارہ ہے مختلف لفظوں سے حدیثوں میں آئی ہے جس کو جس طرح آسان ہو پڑھے۔ (بخاری جلد۲ ص ۹۴۴، ترمذی ص ۱۰۹)

## عمل برائے استخارہ

بعد نماز عشاء دو رکعت نماز نفل پڑھکر اس کے بعد سورۃ۔ اِنَّـآ اَعْطَيْنٰکَ الْکَوْثَرَ ○ فَصَلِّ لِرَبِّکَ وَانْحَرْ ○ اِنَّ شَانِئَکَ ھُوَ الْاَبْتَرُ ○ پندرہ مرتبہ پڑھے اور "یَا عَلِیْمُ عَلِّمْنِیْ مِنْ حَالِ الْفُلَانِ" تین سو ساٹھ مرتبہ پڑھے اور اپنے ہاتھوں پر دم کر کے سو جائے۔ انشاء اللہ خواب میں اسکا حال معلوم ہو جائے گا۔

## استخارہ

لِکُلِّ حَوْلٍ مِّنَ الْاَھْوَالِ مُقْتَحِمِ بعد نماز تہجد گیارہ دن تک تین سو مرتبہ

روزانہ پڑھے اگر نماز تہجد نہ ہو سکے تو بعد نماز عشاء پڑھے اگر جنگ و پریشانی خواب میں دیکھے تو وہ کام نہ کرے اگر پانی اور مچھلی وغیرہ دیکھے علامت کشائش ہے یعنی وہ کام کرسکتا ہے۔

## مجرب استخارہ

ہر کام بالخصوص مہمات امور میں استخارہ کرنا موجب خیر و برکت ہے اگر بیماری کے سلسلے میں کوئی عمل شروع کرنے سے قبل استخارہ کرلیا جائے تو بہتر ہوگا استخارہ کے کئی طریقے بزرگان دین سے منقول ہیں۔

مجمع النوادر میں ہے کہ بعد نماز عشاء دو نفل بہ نیت استخارہ اس طرح ادا کرے کہ دونوں رکعتوں میں بعد سورت فاتحہ کے سورت یٰسین ایک ایک بار تلاوت کرے اور بعد از فراغت نماز دوسو بار اسم یَاخَبِیْرُ پڑھے مابعد دہنی ہتھیلی پر یَاحَکِیْمُ یَامَجِیْدُ لکھ کر سو جائے انشاء اللہ خواب میں ہدایت ہوگی۔ (از شیخ الحدیث مولانا عبداللہ درخواستیؒ)

## آسان استخارہ

حضرت شیخ حافظ الحدیث مولنا عبداللہ درخواستی رحمۃ اللہ علیہ سے منقول ہے کہ سوتے وقت باوضو سورت الم نشرح کا اکیس بار ورد کیا جائے حقیقت حال کا علم ہو جائے گا۔

## عمل برائے استخارہ

بعد عشاء سوتے وقت آیت مبارکہ سُبْحَانَکَ لَاعِلْمَ لَنَا اِلَّامَا عَلَّمْتَنَا اِنَّکَ اَنْتَ الْعَلِیْمُ الْحَکِیْم...... ایک سوایک بار پڑھ کر سو جائے تین شب تک یہی عمل کرے انشاءاللہ خواب میں ہدایت ہوگی۔ (از شیخ الحدیث مولانا عبداللہ درخواستیؒ)

## استخارہ

سید شمس الحق شاہ صاحب صادق آبادی کا ارشاد ہے کہ دو رکعت نماز بہ نیت استخارہ پڑھے بعد نماز بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم تین سو تیس بار اور حَسْبِیَ اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ 323 مرتبہ پڑھے اور سو جائے انشاءاللہ العزیز غیب سے معلومات حاصل ہوجائیں گی۔ (از سید شمس الحق شاہ صادق آبادی)

## عمل استخارہ

دو رکعت نفل بہ نیت استخارہ بعد نماز عشاء پڑھ کر یہ دعا خشوع خضوع سے بارگاہ ایزدی میں کرے۔

دعا یہ ہے: اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْتَخِیرکَ بِعَلْمِکَ وَاَسْتَقْدِرُکَ بِقُدْرَتِکَ وَاَسْئَلُکَ مِنْ فَضْلِکَ الْعَظِیْم فَاِنَّکَ تَقْدِیْرُ۔ (از شیخ الحدیث مولانا عبداللہ درخواستی)

## مجرب استخارہ

جو شخص اپنے حالات دینی و دینوی میں سے کچھ معلوم کرنا چاہے تو اس کو چاہئے کہ دو رکعت نماز استخارہ ادا کرے اور اس دعا کو 141 بار پڑھے اوّل آخر گیارہ گیارہ بار درود شریف پڑھے کسی سے بات کئے بغیر سو جائے سوتے وقت اپنے مطلب کا دل میں خیال رکھے انشاء اللہ تعالیٰ خواب میں تمام حقیقت واضح ہو جائے گی۔ بدھ کی شب سے شروع کرے اور تین پانچ یا سات دن تک کرے وہ دعا یہ ہے۔ (اَللّٰھُمَّ اَلْھِمْنِیْ رُشْدِیْ وَاَعِذْنِیْ مِنْ شَرِّ نَفْسِیْ) نہایت مجرب ہے آزمایئے اور دیکھیئے پڑھنے والے کا لباس بستر اور جسم پاک ہونا ضروری ہے خوشبو بھی لگائے ۔ (از مولانا عزیز الرحمٰن پانی پتیؒ)

## مجرب استخارہ

اگر کسی کو استخارہ کرنا مقصود ہو تو ایسی صورت میں چاہئے کہ نماز عشاء کے بعد دو رکعت نفل نماز اسطرح سے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورت فاتحہ کے بعد ۳۰۳ مرتبہ سورت اخلاص پڑھے پھر سلام پھیرے تو شمال کی طرف منہ کر کے (اَلنُّوْرُ الظَّاھِرُ الْبَاسِطُ) پڑھے اور اس وقت تک پڑھتا رہے جب تک کہ نیند نہ آ جائے انشاء اللہ تعالیٰ جس مقصد کیلئے استخارہ کا عمل کیا ہے اس کا جواب خواب میں مل جائے گا یہ استخارہ قادریہ ہے۔

## عمل برائے زیارت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم

جو شخص خواب مین حضرت بنی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت سے مشرف ہونا چاہے تو اس کو چاہئے کہ دو رکعت نماز پڑھے اور ہر رکعت میں سورت فاتحہ کے بعد سو مرتبہ سورت اخلاص پڑھے جب نماز سے فارغ ہو جائے تو اس دعا کو سات مرتبہ پڑھے۔ يَامُحْسِنُ يَامُجَمِّلُ يَامُنْعِمُ يَامُفَضِّلُ اَرِنِیْ وَجْهٗ. (از مولنا عزیز الرحمٰن پانی پتیؒ)

## آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت کیلئے

اگر کوئی یہ خواہش رکھتا ہو کہ حضور ﷺ کی زیارت نصیب ہو جائے تو ایسی صورت میں چاہئے کہ وہ حسب الارشاد شیخ حضرت شاہ عبدالحق محدث دہلوی دو رکعت نفل نماز اس طرح پڑھے کہ ہر رکعت میں سورت فاتحہ کے بعد پچیس مرتبہ سورت اخلاص پڑھے اور سلام کے بعد ایک ہزار مرتبہ درود ابراہیمی پڑھے یہ عمل روزانہ نماز عشاء کے بعد سونے سے قبل کرے بفضل باری تعالیٰ ضرور بالضرور خواب میں حضور نبی کریم ﷺ کی زیارت سے مشرف ہوگا۔ (از حضرت شاہ عبدالحق محدث دہلویؒ)

## عمل برائے زیارت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم

حضور ﷺ کی زیارت کے خواہشمندوں کو چاہئے کہ وہ عمل کریں جو مشہور ولی

اللہ حضرت عمر بن حفص رحمۃ اللہ علیہ کو ان کے وصال کے وقت محمد بن عبداللہ تمیمی رحمۃ اللہ علیہ نے عطا کیا تھا اور ارشاد فرمایا: کہ میں نے یہ خانہ کعبہ کے نزدیک حضرت خضر علیہ السلام سے سیکھا تھا وہ یہ ہے کہ نماز مغرب کے بعد عشاء تک نفل نماز اس طرح سے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورت فاتحہ کے بعد تین تین مرتبہ سورت اخلاص پڑھے پھر نماز عشاء سے فارغ ہونے کے بعد دو رکعت نفل نماز اس طرح سے ادا کرے کہ ہر رکعت میں سورت فاتحہ کے بعد سات مرتبہ سورت اخلاص پڑھے اور پھر سلام پھیرے تو سات مرتبہ درود ابراہیمی پڑھے اور سات مرتبہ کلمہ تمجید پڑھے اس کے بعد اپنے ہاتھوں کو دراز کرے اور یہ دعا پڑھے:

يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَا ذَاالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ يَارَحْمٰنَ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَرَحِيْمَهُمَا يَااِلٰهَ الْاَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ يَارَبِّ يَارَبِّ يَارَبِّ. يَااَللّٰهُ يَااَللّٰهُ يَااَللّٰهُ.

اس کے بعد پاک صاف بستر پر وضو کی حالت میں ہی داہنی کروٹ پر قبلہ رخ ہو کر درود ابراہیمی پڑھتے ہوئے سو جائے انشاءاللہ تعالیٰ خواب میں حضور نبی کریم ﷺ کی زیارت نصیب ہو جائے گی۔

## آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت سے مشرف ہونا

جمعرات کو غسل کر کے پاک صاف کپڑے پہنے اور خوشبو لگائے پھر بعد نماز

عشاء دو رکعت نفل پڑھے ہر رکعت میں فاتحہ کے بعد پچیس مرتبہ سورۃ اخلاص پڑھے پھر سلام کے بعد ایک ہزار مرتبہ درود شریف پڑھے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَآلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَبَارِکْ وَسَلِّمْ ۔ انشاءاللہ خواب میں حضور ﷺ کی زیارت نصیب ہوگی۔

## زیارت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کیلئے

جمعرات کو بعد نماز عشاء دو رکعت نفل پڑھ کر پھر درج ذیل درود شریف ایک سو ایک بار پڑھیں وہ یہ ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا اَمَرْتَنَا اَنْ نُصَلِّیَ عَلَیْہِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا ھُوَ اَھْلُہٗ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی رُوْحِ مُحَمَّدٍ فِی الْاَرْوَاحِ وَعَلٰی جَسَدِ مُحَمَّدٍ فِی الْاَجْسَادِ وَعَلٰی قَبْرِہٖ فِی الْقُبُوْرِ۔

## عمل برائے زیارت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم

جمعرات کے دن غسل کر کے خوشبو لگائے اور دو رکعت نفل پڑھے سلام کے بعد ایک ہزار مرتبہ سورت کوثر ایک ہزار مرتبہ درود شریف پڑھیں۔ انشاء اللہ خواب میں زیارت نصیب ہوگی۔

## عمل برائے دیدار نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم

جو شخص نبی کریم ﷺ کی زیارت سے مشرف ہونا چاہے تو اس کو چاہئے کہ

سونے سے قبل غسل کرے اور دو رکعت نماز نفل پڑھے۔ اور نماز کے بعد اس دعا کو پڑھ کر پاک بستر پر سو جائے۔ وہ دعا یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ لَکَ الْحَمْدُ کَمَا یَنْبَغِیْ لِکَرَمِ وَجْهِکَ وَعِزِّ جَلَالِکَ اَللّٰهُمَّ لَکَ الْحَمْدُ عَلٰی دَوَامِ اِحْسَانِکَ وَحُسْنِ عِبَادَتِکَ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِالْقُرْاٰنِ الْعَظِیْمِ وَبِنُوْرِ وَجْهِکَ الْکَرِیْمِ الَّذِیْ اَشْرَقَتْ بِهِ السَّمٰوٰتُ وَالْاَرْضُ وَاَسْئَلُکَ بِاِسْمِکَ الَّذِیْ تُنَزِّلُ بِهِ الْمَطَرَ وَالرَّحْمَةَ عَلٰی مَنْ تَشَآءُ مِنْ عِبَادِکَ اَللّٰهُمَّ اِنَّکَ اَنْتَ اِلٰهُنَا وَاَنْتَ عَلٰی کُلِّ شَیْئٍ قَدِیْرٌ اَسْئَلُکَ بِحَقِّ مَادَعُوْتُکَ بِهٖ اَنْ تَرَانِیْ فِیْ مَنَامِیْ هٰذَا سَیِّدِیْ مُحَمَّدًا صَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ تَسْلِیْمًا کَثِیْرًا کَثِیْرًا عَدَدَ خَلْقِهٖ وَرِضٰی نَفْسِهٖ وَزِنَةَ عَرْشِهٖ وَمِدَادَ کَلِمَتِهٖ۔

پس زیارت سے مشرف ہوگا اس عمل کو بدھ کی شب سے شروع کرے اور تین شب مسلسل کرتا رہے انشاء اللہ تعالیٰ پہلی ہی شب میں ورنہ تین راتوں کے اندر ضرور زیارت سے مشرف ہوگا۔ (از مولانا عزیز الرحمٰن پانی پتی)

## عمل برائے زیارت سرکارِ دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم

جو شخص خواب میں حضور نبی کریم ﷺ کی زیارت سے مشرف ہونا چاہے تو اسے چاہئے کہ شب جمعہ کو دو رکعت نماز نفل پڑھے اور ہر رکعت میں آیۃ الکرسی ایک بار اور سورت اخلاص پندرہ دفعہ پڑھے اور سلام پھیرنے کے بعد حضور قلب کے ساتھ یہ دعا بلاتعداد پڑھے۔

اَللّٰھُمَّ اَنْزَلْتَ الْمَطَرَ مِنَ السَّمَآءِ لِتُحْیِیَ بِهِ الْاَرْضَ وَتَقِیَ بِهِ الْعِبَادَ مِنْ خَلْقِکَ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ قَدِ اشْتَدَّ شَوْقِیْ اِلٰی مُحَمَّدٍ وَطَالَ حُزْنِیْ بِهِ اَللّٰھُمَّ فَارْحَمْنِیْ وَمُنَّ عَلَیَّ مِنْ نَظْرِ وَجْھِهٖ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ۔ (از مولنا عزیز الرحمٰن پانی پتیؒ)

## حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی شفاعت حاصل کرنے کیلئے

اگر کوئی ایسی خواہش رکھتا ہو کہ قیامت کے دن حضور ﷺ اس کی شفاعت فرمائیں تو اسے چاہئے کہ وہ نماز مغرب کے بعد دو دو رکعت کر کے چھ رکعت نفل نماز اس طرح سے پڑھے کہ پہلے دوگانہ میں سورت فاتحہ کے بعد ہر رکعت میں تین تین مرتبہ سورت اخلاص پڑھے اور دوسرے دوگانہ میں چھ چھ مرتبہ سورت اخلاص پڑھے جبکہ تیسرے دوگانہ میں ایک مرتبہ معوذ تین پڑھے نماز پڑھنے کے بعد گیارہ مرتبہ سورت اخلاص پڑھ کر اللہ تعالیٰ سے دعا مانگے تو انشاء اللہ تعالیٰ قیامت کے دن حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی شفاعت نصیب ہوگی۔

## کسی کو خواب میں دیکھنا

کسی کو خواب میں دیکھنا منظور ہو کہ وہ زندہ ہے یا مر گیا تو غسل کرے اور پاک کپڑے پہنے بعد نماز عشاء چار رکعت نفل پڑھے الحمد شریف کے بعد سورت تکاثر چاروں رکعتوں میں ایک ایک بار پڑھے پھر پاک بستر پر لیٹ کر اس دعا کو پڑھتا ہوا سو جائے انشاء اللہ تعالیٰ پہلی رات میں دیکھے گا ورنہ تیسری رات میں ضرور اپنے مقصد کو پائے گا مسلسل تین رات یہ عمل کیا جائے اس عمل کو منگل کا دن ختم ہونے کے بعد بدھ کی شب سے شروع کیا جائے وہ دعا یہ ہے (اَللّٰھُمَّ اَرِنِیْ فُلَانَ عَلَی الْحَالَۃِ الَّتِیْ ھُوَ عَلَیْھَا) جس کو دیکھنا ہو عورت ہو یا مرد فلاں کی جگہ اس کا نام لیا جائے۔ (از مولنا عزیز الرحمٰن پانی پتیؒ)

## قرآن مجید حفظ کا انتہائی مجرّب عمل

حضور اقدس ﷺ کا ارشاد فرمایا: ہوا ایک مجرب عمل لکھتا ہوں جس کو ترمذی حاکم وغیرہ نے روایت کیا ہے وہ نماز یہ ہے حضرت ابن عباسؓ کہتے کہ ہیں میں حضور ﷺ کی خدمت میں حاضر تھا کہ حضرت علیؓ حاضر ہوئے اور عرض کیا کہ یا رسول اللہ! میرے ماں باپ آپ پر قربان ہو جاویں قرآن پاک میرے سینے سے نکل جاتا ہے جو یاد کرتا ہوں وہ محفوظ نہیں رہتا حضور ﷺ نے ارشاد فرمایا: کہ میں تجھے ایسی ترکیب بتلاؤں کہ جو تجھے بھی نفع دے اور جس کو تو بتلا دے اس کے لیے بھی نافع ہو اور جو کچھ تو سیکھے وہ محفوظ رہے حضرت علیؓ کے دریافت کرنے

پر حضور اقدس ﷺ نے ارشاد فرمایا: کہ جب جمعہ کی شب آوے تو اگر یہ ہوسکتا ہو کہ رات کے اخیر تہائی حصہ میں اٹھے تو یہ بہت ہی اچھا ہے کہ یہ وقت ملائکہ کے نازل ہونے کا ہے اور دعا اسوقت میں خاص طور سے قبول ہوتی ہے اسی وقت کے انتظار میں جب حضرت یعقوب علیہ السلام نے اپنے بیٹوں سے کہا تھا سوف استغفرلکم ربی عنقریب میں تمھارے لیے اپنے رب سے مغفرت طلب کروں گا یعنی جمعہ کی رات کے آخری حصہ میں پس اگر اس وقت میں جاگنا دشوار ہو تو آدھی رات کے وقت اور یہ بھی نہ ہوسکے تو پھر شروع ہی رات میں کھڑا ہو اور چار رکعت نفل اس طرح پڑھے کہ پہلی رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد سورۃ یٰسٓ شریف پڑھے اور دوسری رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد سورۃ دخان اور تیسری رکعت میں فاتحہ کے بعد سورۃ الم سجدہ اور چوتھی رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد سورۃ ملک پڑھیں اور جب التحیات سے فارغ ہو جاوے تو اول حق تعالیٰ شانہ کی خوب حمد وثنا کر اس کے بعد مجھ پر درود وسلام بھیج اس کے بعد تمام انبیاء علیہ السلام پر درود بھیج اس کے بعد تمام مومنین کے لیے اور ان تمام مسلمان بھائیوں کے لیے جو تجھ سے پہلے مر چکے ہیں استغفار کر اور اس کے بعد یہ دعا پڑھ۔

دعا آگے آرہی ہے اس کے ذکر سے قبل مناسب ہے کہ حمد وثناء وغیرہ جن کا حضور ﷺ نے حکم فرمایا: ہے اور دوسری روایات سے جن کو شروع حصین اور مناجات مقبول وغیرہ میں نقل کیا ہے مختصر طور پر ایک ایک دعا نقل کر دی جائے تا کہ جو لوگ اپنے طور سے نہیں پڑھ سکتے وہ اسکو پڑھے اور جو حضرات خود پڑھ

سکتے ہوں وہ اس پر قناعت نہ کریں بلکہ حمد و صلوٰۃ کو بہت اچھی طرح سے مبالغہ سے پڑھیں دعا یہ ہے۔

اَلْحَمْدُلِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ عَدَدَ خَلْقِہٖ وَرِضَا نَفْسِہٖ وَزِنَۃَ عَرْشِہٖ وَمِدَادَ کَلِمٰتِہٖ اَللّٰھُمَّ لَآ اُحْصِیْ ثَنَآءً عَلَیْکَ اَنْتَ کَمَا اَثْنَیْتَ عَلٰی نَفْسِکَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِکْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ الْھَاشِمِیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہِ الْبَرَرَۃِالْکِرَامِ وَعَلٰی سَآئِرِ الْاَنْبِیَآءِ وَالْمُرْسَلِیْنَ وَالْمَلٰٓئِکَۃِالْمُقَرَّبِیْنَ رَبَّنَااغْفِرْلَنَاوَلِاِخْوَانِنَاالَّذِیْنَ سَبَقُوْنَا بِالْاِیْمَانِ وَلَا تَجْعَلْ فِیْ قُلُوْبِنَا غِلًّالِّلَّذِیْنَ اٰمَنُوْارَبَّنَا اِنَّکَ رَءُوْفٌ رَّحِیْمٌ اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ وَلِوَالِدَیَّ وَلِجَمِیْعِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِیْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ اِنَّکَ سَمِیْعٌ مُّجِیْبُ الدَّعْوَاتِ.

اس کے بعد وہ دعا پڑھے جو حضور ﷺ نے حدیث بالا میں حضرت علیؓ کو تعلیم فرمائی اور وہ یہ ہے۔

اَللّٰھُمَّ ارْحَمْنِیْ بِتَرْکِ الْمَعَاصِیْ اَبَدًامَّا اَبْقَیْتَنِیْ وَارْحَمْنِیْ اَنْ اَتَکَلَّفَ مَا لَا یَعْنِیْنِیْ وَارْزُقْنِیْ حُسْنَ النَّظْرِ فِیْمَا یُرْضِیْکَ عَنِّیْ اَللّٰھُمَّ بَدِیْعَ السَّمٰوٰتِ

وَالْاَرْضِ ذَالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ وَالْعِزَّةِ الَّتِیْ لَاتُرَامُ اَسْئَلُکَ یَا اَللّٰہُ یَا رَحْمٰنُ بِجَلَالِکَ وَنُوْرِ وَجْهِکَ اَنْ تُلْزِمَ قَلْبِیْ حِفْظَ کِتَابِکَ کَمَاعَلَّمْتَنِیْ وَارْزُقْنِیْ اَنْ اَقْرَأَهٗ عَلَی النَّحْوِ الَّذِیْ یُرْضِیْکَ عَنِّیْ اَللّٰھُمَّ بَدِیْعَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ذَالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ وَالْعِزَّةِ الَّتِیْ لَاتُرَامُ اَسْئَلُکَ یَا اَللّٰہُ یَارَحْمٰنُ بِجَلَالِکَ وَنُوْرِ وَجْهِکَ اَنْ تُنَوِّرَبِکِتَابِکَ بَصَرِیْ وَاَنْ تُطْلِقَ بِهٖ لِسَانِیْ اَنْ تُفَرِّجَ بِهٖ عَنْ قَلْبِیْ وَاَنْ تَشْرَحَ بِهٖ صَدْرِیْ وَاَنْ تَغْسِلَ بِهٖ بَدَنِیْ فَاِنَّهٗ لَا یُعِیْنُنِیْ عَلَی الْحَقِّ غَیْرُکَ وَلَا یُؤْتِیْهِ اِلَّا اَنْتَ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّابِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ. (مشکوٰۃ، جلداول ص:۸۳۸، حصن حصین ص:۲۷۷)

## قضائے حاجت کے واسطے بہت مجرب ہے

بدھ اور جمعرات کو دو رکعت نماز نفل پڑھے پہلی رکعت میں الحمد شریف ایک بار اور سورۃ اخلاص سو بار اور دوسری رکعت میں سورۃ الحمد شریف سو بار اور سورۃ اخلاص ایک بار پھر سلام کے بعد سو دفعہ یہ استغفار پڑھے۔ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَآاِلٰهَ اِلَّاهُوَالْحَیُّ الْقَیُّوْمُ غَفَّارُ الذُّنُوْبِ وَاَتُوْبُ اِلَیْهِ. اور سو دفعہ اَللّٰھُمَّ

صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَاٰلِہٖ وَسَلِّمْ پھر سو بار کہے اے آسان کنندہ دشوار یہا اے روشن کنندہ تاریکیہا پھر حضور دل سے حاجت مانگے اور تیسری رات کو فارغ ہونے کے بعد سر برہنہ کر کے آستین گلے میں ڈال کر اور آنکھوں میں آنسو لا کر جو حاجت ہو پچاس دفعہ عرض کرے انشاء اللہ تعالیٰ اسی وقت حاجت بر آوے گی بہت مجرب ہے۔

## حاجت کے لیے مجرب

اس عمل پر بزرگان دین کا قیام ہے اور تاثیر میں سیف قاطع ہے اور اس کا طریقہ یہ ہے حاجت کے لیے شب جمعہ جمرات کے دن کے بعد والی رات کو عشاء کی نماز کے بعد خلوت یعنی تنہائی میں دو رکعت نماز پڑھے اس حاجت کی نیت سے جو چاہتا ہے پہلی رکعت میں الحمد شریف کے بعد سورۃ انعام (پارہ 7) اول سے آخر تک پڑھے پھر دوبارہ از سر نو شروع کرے اور اس آیت تک پڑھے وَكُنْتُمْ مِنْ اٰيٰتِهٖ تَسْتَكْبِرُوْنَ اور رکوع میں جائے پھر دوسری رکعت میں الحمد شریف کے بعد وَلَقَدْ جِئْتُمُوْ نَافُرَادٰی سے آخر سورۃ ختم تک پڑھ کر رکوع کرے پھر نماز ختم کرنے کے بعد ہزار بار یہ درود شریف پڑھے "اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَسَلِّمْ كَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی" اس کے بعد دعا مانگے اور گڑگڑا کر اپنی حاجت خدا سے مانگے انشاء اللہ العزیز قبول ہوگی یہ عمل مجرب ہے خواہ آپ کرے یا دوسرے سے کروائے۔ (حضرات مشائخ

چشتیہ رحمھم اللہ کا اس پر عمل ہے)۔

## تمام حاجتوں خصوصاً قوت حافظہ کے لیے

علامہ ابن حجرؒ فرماتے ہیں کہ حاجت مند کو اپنی حاجت روائی اور اس نماز و دعا کو پڑھنے کے لیے ہفتہ کے دن صبح کا وقت اختیار کرنا چاہیے کیونکہ آنحضرت ﷺ کا ارشاد ہے: جو شخص ہفتہ کے دن صبح کے وقت نماز حاجت اور اسکی دعا پڑھ کر اپنی حلال و جائز حاجت کو طلب کرے تو میں اس کی حاجت روائی کا ضامن ہوں۔

حضرت ابنِ عباسؓ کہتے ہیں کہ میں حضور ﷺ کی خدمت میں حاضر تھا کہ حضرت علیؓ حاضر ہوئے اور عرض کیا کہ یا رسول اللہ! ﷺ میرے ماں باپ آپ پر قربان ہو جاویں قرآن پاک میرے سینے سے نکل جاتا ہے جو یاد کرتا ہوں وہ محفوظ نہیں رہتا حضور ﷺ نے ارشاد فرمایا: کہ تجھے ایسی ترکیب بتلاؤں کہ جو تجھے بھی نفع دے اور جس کو تو بتلا وے اس کیلئے بھی نافع ہو اور جو کچھ تو سیکھے وہ محفوظ رہے۔ حضرت علیؓ کے دریافت کرنے پر حضور اقدس ﷺ نے ارشاد فرمایا: کہ جمعہ کی شب آوے تو اگر یہ ہو سکتا ہو کہ رات کے اخیر تہائی حصہ میں اٹھے تو یہ بہت اچھا ہے کہ یہ وقت ملائکہ کے نازل ہونے کا ہے اور دعا اس وقت میں خاص طور سے قبول ہوتی ہے اسی وقت کے انتظار میں جب حضرت یعقوب علیہ السلام نے اپنے بیٹوں سے کہا تھا سوف استغفر لکم ربی. عنقریب میں تمہارے لئے اپنے رب سے مغفرت طلب کروں گا یعنی جمعہ کی رات کے آخری حصہ میں پس

اگر اس وقت میں جاگنا دشوار ہو تو آدھی رات کے وقت اور یہ بھی نہ ہو سکے تو پھر شروع رات میں ہی کھڑا ہو اور چار رکعت نفل اس طرح پڑھے کہ پہلی رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد سورۃ یٰس شریف پڑھے اور دوسری رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد سورۃ دخان اور تیسری رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد سورۃ الم سجدہ اور چوتھی رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد سورۃ ملک پڑھیں اور جب التحیات سے فارغ ہو جاوے تو اول حق تعالیٰ شانہٗ کی خوب حمد وثناء کرے اس کے بعد مجھ پر درود وسلام بھیجے اس کے بعد تمام انبیاء علیہ السلام پر درود بھیجے اس کے بعد تمام ام لمومنین کے نلئے اور ان تمام مسلمان بھائیوں کے لئے جو تجھ سے پہلے مر چکے ہیں استغفار کرے اور اس کے بعد یہ دعا پڑھے۔

دعا آگے آ رہی ہے اس کے ذکر سے قبل مناسب ہے کہ حمد وثناء وغیرہ جن کا حضور ﷺ نے حکم فرمایا: ہے اور دوسری روایات سے جن کو شروع حصن اور مناجات مقبول وغیرہ میں نقل کیا گیا ہے مختصر طور پر ایک دعا نقل کر دی جائے تا کہ جو لوگ اپنے طور سے نہیں پڑھ سکتے وہ اس کو پڑھے اور جو حضرات خود پڑھ سکتے ہوں وہ اس پر قناعت نہ کریں بلکہ حمد وصلوٰۃ کو بہت اچھی طرح سے مبالغہ سے پڑھیں دعا یہ ہے:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ عَدَدَ خَلْقِهٖ وَرِضَا نَفْسِهٖ وَزِنَةَ عَرْشِهٖ وَمِدَادَ كَلِمٰتِهٖ اَللّٰهُمَّ لَآ اُحْصِىْ ثَنَآءً عَلَيْكَ اَنْتَ كَمَا اَثْنَيْتَ عَلٰى نَفْسِكَ اَللّٰهُمَّ

صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِکْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ
الْاُمِّیِّ الْھَاشِمِیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ
الْبَرَرَۃِالْکِرَامِ وَعَلٰی سَآئِرِ الْاَنْبِیَآءِ وَالْمُرْسَلِیْنَ
وَالْمَلَائِکَۃِالْمُقَرَّبِیْنَ رَبَّنَااغْفِرْلَنَاوَلِاِخْوَانِنَاالَّذِیْنَ
سَبَقُوْنَا بِالْاِیْمَانِ وَلَا تَجْعَلْ فِیْ قُلُوْبِنَا غِلًّالِّلَّذِیْنَ
اٰمَنُوْارَبَّنَا اِنَّکَ رَؤُفٌ رَّحِیْمٌ اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ
وَلِوَالِدَیَّ وَلِجَمِیْعِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ
وَالْمُسْلِمِیْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ اِنَّکَ سَمِیْعٌ مُّجِیْبُ
الدَّعْوَاتِ۔

اس کے بعد وہ دعا پڑھے جو حضور ﷺ نے حدیث بالا میں حضرت علیؓ کو تعلیم فرمائی اور وہ یہ ہے۔

اَللّٰھُمَّ ارْحَمْنِیْ بِتَرْکِ الْمَعَاصِیْ اَبَدًامَّا اَبْقَیْتَنِیْ
وَارْحَمْنِیْ اَنْ اَتَکَلَّفَ مَا لَا یَعْنِیْنِیْ وَارْزُقْنِیْ حُسْنَ
النَّظْرِ فِیْمَا یُرْضِیْکَ عَنِّیْ اَللّٰھُمَّ بَدِیْعَ السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرْضِ ذَاالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ وَالْعِزَّۃِالَّتِیْ لَاتُرَامُ
اَسْئَلُکَ یَا اللّٰہُ یَا رَحْمٰنُ بِجَلَالِکَ
وَنُوْرِوَجْھِکَ اَنْ تُلْزِمَ قَلْبِیْ حِفْظَ کِتَابِکَ
کَمَاعَلَّمْتَنِیْ وَارْزُقْنِیْ اَنْ اَقْرَاَہٗ عَلَی النَّحْوِ الَّذِیْ

يُرْضِيكَ عَنِّي اَللّٰهُمَّ بَدِيعَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ذَالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ وَالْعِزَّةِ الَّتِي لَا تُرَامُ اَسْئَلُكَ يَا اَللّٰهُ يَا رَحْمٰنُ بِجَلَالِكَ وَنُوْرِ وَجْهِكَ اَنْ تُنَوِّرَ بِكِتَابِكَ بَصَرِي وَاَنْ تُطْلِقَ بِهٖ لِسَانِي اَنْ تُفَرِّجَ بِهٖ عَنْ قَلْبِي وَ اَنْ تَشْرَحَ بِهٖ صَدْرِي وَاَنْ تَغْسِلَ بِهٖ بَدَنِي فَاِنَّهٗ لَا يُعِيْنُنِي عَلَى الْحَقِّ غَيْرُكَ وَلَا يُؤْتِيْهِ اِلَّا اَنْتَ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ. (از ملا علی قاریؒ)

یہ نماز اور یہ دعا تمام حاجتوں اور ضرورتوں کے لیے ہے لیکن قوت حافظہ کی اگر حاجت ہو اس کے لیے بطور خاص ہے۔ (مشکوۃ، ج:۱، ص:۸۳۸)

## نماز حاجت بہت مجرب ہے

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بِنِ اَبِيْ اَوْفٰى قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَانَتْ لَهٗ حَاجَةٌ اِلَى اللّٰهِ اَوْ اِلٰى اَحَدٍ مِنْ بَنِيْ اٰدَمَ فَلْيَتَوَضَّأْ فَلْيُحْسِنِ الْوُضُوْءَ ثُمَّ لِيُصَلِّ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ لِيُثْنِ عَلَى اللّٰهِ تَعَالٰى وَيُصَلِّ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ لِيَقُلْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَلِيْمُ الْكَرِيْمُ سُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ اَسْاَلُكَ مُوْجِبَاتِ رَحْمَتِكَ وَعَزَائِمَ مَغْفِرَتِكَ وَالْغَنِيْمَةَ

مِنْ كُلِّ بِرٍّ وَّالسَّلَامَةَ مِنْ كُلِّ اِثْمٍ لَا تَدَعْ لِيْ ذَنْبًا اِلَّا غَفَرْتَهٗ وَلَا هَمًّا اِلَّا فَرَّجْتَهٗ وَلَا حَاجَةً هِيَ لَكَ رِضًى اِلَّا قَضَيْتَهَا يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ. (رواہ الترمذی وابن ماجہ)

حضرت عبداللہ ابن ابی اوفیؓ راوی ہیں کہ سرکار دو عالم ﷺ نے فرمایا: جس شخص کو اللہ تعالیٰ یا کسی آدمی کی طرف کوئی حاجت ہو تو اسے چاہیے کہ پہلے وضو کرے اور اچھا وضو یعنی پورے آداب کی رعایت کے ساتھ کرے اور دو رکعت نماز پڑھے پھر اللہ تعالیٰ کی بڑائی بیان کرکے اور نبی ﷺ پر درود بھیج کر یہ دعا پڑھے ۔نہیں ہے کوئی معبود سوائے اللہ چشم پوشی اور بخشش کرنے والے کے پاک ہے اللہ جو مالک ہے عرش عظیم کا، اور سب تعریفیں اللہ ہی کے لیے ہیں جو سارے جہان کا پروردگار ہے اے اللہ میں تجھ سے ان چیزوں کو مانگتا ہوں جن پر رحمت ہوتی ہے اور جو تیری بخشش کا سبب ہوتی ہیں اور مانگتا ہوں اپنا حصہ ہر نیکی سے اور بچنا چاہتا ہوں ہر گناہ سے اے اللہ میرے کسی گناہ کو بے بخشے ہوئے اور کسی غم کو بے دور کیے ہوئے اور کسی حاجت کو جو تیرے نزدیک پسندیدہ ہو بے پورا کئے ہوئے نہ چھوڑ اے بہت رحم کرنے والے رحم کرنے والوں سے۔ (ترمذی ابن ماجہ، مشکوٰۃ جلد اول ۲۷۸)

## نماز قضاء حاجات وحل مشکلات

یہ نماز بہت مجرب ہے شب جمعہ کو کرلیں تو بہت مفید ہے انشاء اللہ تعالیٰ

ہر آفت سے حفاظت اور ہر حاجت پوری ہوگی نماز یہ ہے

چار رکعت کی نیت کر کے نماز شروع کرے پہلی رکعت میں الحمد شریف کے بعد لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ فَاسْتَجَبْنَا لَہٗ وَنَجَّیْنَاہُ مِنَ الْغَمِّ وَکَذٰلِکَ نُنْجِی الْمُؤْمِنِیْنَ ۔ سو مرتبہ پڑھ کر رکعت پوری کرے دوسری رکعت میں الحمد کے بعد اِنِّیْ مَسَّنِیَ الضُّرُّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ ۔ سو مرتبہ پڑھ کر رکعت پوری کرے تیسری رکعت میں الحمد کے بعد سو مرتبہ اُفَوِّضُ اَمْرِیْٓ اِلَی اللّٰہِ اِنَّ اللّٰہَ بَصِیْرٌ" بِالْعِبَادِ پڑھے چوتھی رکعت میں الحمد کے بعد سو مرتبہ حَسْبُنَا اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ. پڑھ کر نماز پوری کرے بعد نماز کے سجدہ میں سر رکھ کر سو مرتبہ اِنِّیْ مَغْلُوْبٌ" فَانْتَصِرْ. پڑھے اپنی حاجت ضرورت کے لئے دعا مانگے۔ (از حضرت مولانا حسین احمد مدنیؒ)

## تمام مشکلات کا حل

جو شخص کسی پریشانی میں مبتلا ہو یا کوئی مشکل پیش آگئی ہو جو کسی طرح حل نہ ہوتی ہو تو اس کیلئے شب جمعہ جمعرات کے دن عشاء کی نماز کے بعد دو رکعت نماز نفل پڑھے اور نماز سے فارغ ہو کر ایک ہزار ایک مرتبہ 1001 ان کلمات کو پڑھے اللہ تعالیٰ اس کی تمام مشکلات کو آسان فرمائے گا اور اس کی پریشانی دور ہوگی وہ کلمات یہ ہیں۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اٰمَنْتُ بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ وَتَوَکَّلْتُ عَلَی الْحَیِّ الْقَدِیْمِ۔ جب ایک ہزار ایک سو مرتبہ پڑھ

لے تو حضرت خواجہ معروف کرخی رحمۃ اللہ علیہ اور حضرت خواجہ حبیب عجمی رحمۃ اللہ علیہ کے وسیلے سے اللہ تعالیٰ سے دعا مانگے انشاء اللہ تعالیٰ ضرور کامیابی ہوگی۔

(از علامہ انور شاہ کشمیریؒ)

## تسخیر و حاجت کیلئے مجرب ہے

اگر کسی سے کوئی کام ہو یا اپنی ضرورت پوری کرنی ہو تو اچھی طرح وضو کر کے دو رکعت نفل پڑھے اور اس کے بعد تسبیح و تہلیل اور درود شریف پڑھ کر اپنی ضرورت کیلئے دعا مانگے اور پھر ان آیات کو بلا تعداد پڑھتا ہوا اس کے پاس جائے اور وہاں جانے کے بعد بھی بیٹھے بیٹھے پڑھتا رہے جب وہ ہمکلام ہو تو اس وقت پڑھتا چھوڑ دے اور بیچ میں وقفہ ملتا رہے تو اس اثناء میں ان آیات کو پڑھتا ہی رہے انشاء اللہ مسخر ہوگا اور آپ کا کام پورا کرے گا نہایت مجرب ہے آیت یہ ہیں۔ لَمَّا دَخَلُوا مِنْ حَيْثُ أَمَرَهُمْ أَبُوهُمْ مَا كَانَ يُغْنِي عَنْهُمْ مِنَ اللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ إِلَّا حَاجَةً فِي نَفْسِ يَعْقُوبَ قَضٰهَا (سورت یوسف) اور إِذَا جَاءَكَ الْمُنَافِقُونَ قَالُوا نَشْهَدُ إِنَّكَ لَرَسُولُ اللّٰهِ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ إِنَّكَ لَرَسُولُهٗ وَاللّٰهُ يَشْهَدُ إِنَّ الْمُنَافِقِينَ لَكَاذِبُونَ۔

(سورت منافقون) (از مولانا عزیز الرحمٰن صاحب پانی پتیؒ)

## قضائے حاجت کیلئے

اگر کسی کو کوئی ایسی حاجت ہو جو کسی بھی طرح سے پوری نہ ہوتی ہو تو ایسی

صورت میں چاہیئے کہ وہ جمعہ کے دن دو رکعت نفل نماز اس طرح پڑھے کہ ہر رکعت میں سورت فاتحہ کے بعد تین مرتبہ سورت اخلاص پڑھے پھر نماز کی ادائیگی کے بعد گیارہ مرتبہ درود ابراہیمی پڑھے اور گیارہ مرتبہ سورت اخلاص پڑھے اس کے بعد ایک ہزار مرتبہ یہ کلمات مبارکہ کہے اس کے بعد اپنی حاجت کیلئے دعا مانگے انشاء اللہ تعالیٰ ضرور حاجت پوری ہوگی قضائے حاجت کیلئے یہ عمل بہت مفید ہے کلمات مبارکہ حسب ذیل میں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ يَابَدِيْعَ الْعَجَائِبِ بِالْخَيْرِ يَابَدِيْعُ.

## قضائے حاجت کیلئے

قضائے حاجت کے لئے یہ عمل نجم الدینؒ نے بیان فرمایا ہے یہ عمل ان کو حضرت خضر علیہ السلام نے تعلیم فرمایا تھا کہ ہر جائز حاجت کو پورا کرنے کی غرض سے جو کوئی خلوص دل سے جمعہ کی شب کو دو رکعت نفل نماز کو اس طرح پڑھے کہ پہلی رکعت میں سورت کافرون اور دوسری رکعت میں سورت اخلاص دس مرتبہ پڑھے جب سلام پھیرے تو سجدہ میں جا کر دس مرتبہ درودِ ابراہیمی اور دس مرتبہ کلمہ تمجید پڑھے اور اس کے بعد یہ دعا مانگے: رَبَّنَا آتِنَافِي الدُّنْيَاحَسَنَةً وَّفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ. اس کے بعد یہ کہے: يَاغِيَاثَ الْمُسْتَغِيْثِيْنَ اَغِثْنِيْ. اس کے بعد سجدہ سے سر اٹھائے انشاء اللہ جو بھی حاجت ہوگی پوری ہوگی۔ (از حضرت نجم الدین کبریٰؒ)

## نماز قضائے حاجت

جمعرات اور جمعہ کے درمیانی شب میں غسل کرے اور پاک کپڑے پہنے عطر لگائے۔ دو رکعت نفل اس طرح پڑھے کہ پہلی رکعت میں سورت فاتحہ ایک مرتبہ سورت کافرون دس مرتبہ۔ دوسری رکعت میں سورت فاتحہ ایک مرتبہ سورت اخلاص گیارہ مرتبہ پھر سلام پھیر کر سجدے میں جائے اور دس مرتبہ درود شریف اور دس مرتبہ یہ دعا پڑھے۔

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ أَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ دس مرتبہ...... رَبَّنَا آتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ. پھر اپنی جائز حاجت کے لیے اللہ تعالیٰ سے دعا مانگے انشاءاللہ وہ حاجت ضرور پوری ہوگی۔(

از مولانا شاہ عبدالقادر رائے پوریؒ)

## ہر حاجت کے لئے

اگر کسی کی کوئی ایسی حاجت ہو جو کسی بھی طرح سے پوری نہ ہوتی ہو تو ایسی صورت میں چاہیئے کہ اس عمل پر مداومت رکھے یہ عمل ہے کہ ہر جمعہ کے دن دو رکعت نفل نماز اس طرح سے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورت فاتحہ کے بعد تین دفعہ سورت اخلاص پڑھے پھر نماز کے بعد گیارہ مرتبہ درود ابراہیمی پڑھے

اور گیارہ مرتبہ سورت اخلاص پڑھے اس کے بعد ایک ہزار مرتبہ یہ کلمات مبارکہ کہے۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ یَابَدِیْعَ الْعَجَائِبِ بِالْخَیْرِ یَابَدِیْعُ. اس کے بعد اپنی حاجت کے لئے دعا مانگے تو انشاءاللہ تعالیٰ ضرور بالضرور حاجت پوری ہو جائے گی۔

## مقصد میں کامیابی کیلئے

چار رکعت نفل پڑھ کر "یَاحَیُّ یَاقَیُّوْمُ لَااِلٰہَ اِلَّااَنْتَ بِرَحْمَتِکَ اَسْتَغِیْثُ" 360 مرتبہ اور اوّل آخر سات مرتبہ درود شریف پڑھنے کے بعد سجدہ میں سر رکھ کر خوب تضرع وزاری سے مقصد کیلئے دعا کرے انشاء اللہ ضرور قبول ہوگی۔

## مشکل حل ہو جائے

اگر کسی کو کوئی ایسی مشکل ہو جو کسی بھی طرح سے حل نہ ہوتی ہو ایسی سخت مشکل کو حل کرنے کیلئے چاہئے کہ دو رکعت نماز نفل اس طرح سے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورت فاتحہ کے بعد 11 مرتبہ سورت اخلاص پڑھے پھر جب سلام پھیرے تو حضور ﷺ پر درودِ ابراہیمی بھیجے اسکے بعد حضرت شاہ عبدالقادر جیلانی ؒ کے وسیلہ سے اللہ تعالیٰ کی بارگاہ اقدس میں اپنی مشکلات کے حل کیلئے دعا مانگے انشاءاللہ مشکل جو بھی ہوگی حل ہو جائیگی۔

## حل مشکلات

اگر کوئی ایسی مشکل میں پھنس گیا ہو کہ جس سے خلاصی کی کوئی صورت نظر نہ آتی ہو حاکم یا اعلیٰ افسر کی طرف سے نقصان پہنچائے جانے کا اندیشہ ہو تو ایسی صورت میں دو رکعت نماز نفل ادا کرے پہلی رکعت میں سورت فاتحہ کے بعد ایک مرتبہ سورت اخلاص اور ایک سو بار۔ رَبِّ اِنِّی مَغْلُوْب" فَانْتَصِرْ...... پھر دوسری رکعت میں سورت فاتحہ کے بعد تین مرتبہ معوذ تین پڑھے اور نماز مکمل کر کے سلام پھیر کر دعا مانگے انشاء اللہ تعالیٰ مقصد میں ضرور کامیابی ہوگی یہ عمل بہت مفید ہے۔

## سخت ترین مشکل کا حل

جو کوئی یہ چاہتا ہو کہ اسے زندگی میں کوئی ایسی مشکل پیش نہ آئے ہو جو کہ حل نہ ہو یا کوئی ایسی حاجت جو کہ پوری نہ ہو تو ایسی صورت میں سب سے پہلے سورت اخلاص کا نصاب پورا کرے تا کہ بوقت ضرورت کام آئے اور ادائیگی نصاب کی غرض سے جمعہ کی شب دو رکعت نفل نماز اس طرح سے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورت فاتحہ کے بعد پانچ پانچ مرتبہ سورت اخلاص پڑھے پھر ایک ہزار ایک مرتبہ اَللّٰہُ الصَّمَدُ پڑھے اس کے بعد ایک ہزار ایک مرتبہ لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ. پڑھے پھر ایک ہزار ایک مرتبہ وَلَمْ یَکُنْ لَّہٗ کُفُوًا اَحَد" . پڑھے اول آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود ابراہیمی پڑھے اور استغفار پڑھے اس کے بعد

نہایت توجہ کے ساتھ ایک ہزار ایک مرتبہ سورت اخلاص ایک ہی ترتیب سے یعنی پوری سورت اخلاص ایک ہی بار پڑھے پھر دس مرتبہ سورت فاتحہ پڑھے پھر گیارہ مرتبہ سورت اخلاص پڑھے تمام پڑھے ہوئے کا ثواب حضور سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم کے وسیلہ جمیلہ سے اولیاء کرام کو پہنچائے۔ پھر فقراء میں صدقہ کرے اس طرح سے نصاب مکمل ہوجاتا ہے پھر کبھی بھی کوئی اچانک مشکل پیش آئے یا کوئی ضروری حاجت پیدا ہو تو اس کو پورا کرنے کی غرض سے باوضو حالت میں ایک ہزار مرتبہ سورت اخلاص اکیس یا چالیس یوم تک پڑھے اور اللہ تعالیٰ سے دعا مانگے تو انشاء اللہ تعالیٰ اس کی ہر قسم کی مشکل آسان ہوجائے گی سخت ترین مشکل میں مجرب ہے۔

## ہر مقصد میں کامیابی کے لیے

سورت بقرہ کو باوضو فجر کی سنت اور فرض کے درمیان ایک بار پڑھے اور تین دن تک مسلسل یہ عمل کرے انشاء اللہ تعالی جس مقصد کے لیے یہ عمل کرے گا ضرور کامیاب ہوگا۔ (از علامہ انور شاہ کشمیریؒ)

## آفات وبلیّات سے نجات

آفات وبلیات سے نجات کیلئے چاہیئے کہ ماہ صفر کی پہلی تاریخ کو نماز عشاء کے بعد چار رکعت نفل نماز اسطرح سے پڑھے کہ پہلی رکعت میں سورت فاتحہ کے بعد سورت کافرون پندرہ مرتبہ اور دوسری رکعت میں سورت فاتحہ کے بعد پندرہ

مرتبہ سورت اخلاص پڑھے۔ تیسری رکعت میں سورت فاتحہ کے بعد پندرہ مرتبہ سورت الفلق اور چوتھی رکعت میں سورت فاتحہ کے بعد پندرہ مرتبہ سورت الناس پڑھے پھر سلام پھیرے تو ایک سو گیارہ مرتبہ درودِ ابراہیمی پڑھے اور اللہ تعالیٰ سے دعا مانگے اس کے بعد عشاء کے نفل اور وتر پڑھے بفضل باری تعالیٰ ہر بلیات ومصائب سے محفوظ رہے گا۔

## حسب مرضی شادی کے لیے

کوئی شادی کرنا چاہتا ہو اور لڑکی والے بلا وجہ انکار کرتے ہوں حالانکہ جوڑ بھی صحیح ہے تو اس کے لیے یہ عمل کرے عشاء کی نماز کے بعد جب سب لوگ سو جائیں تو دو رکعت نفل نماز ادا کرے اور تشہد کی ہیئت شکل میں منہ قبلہ کی طرف کر کے بیٹھے اور حضور دل سے مندرجہ ذیل کلمات چار سو پچاس مرتبہ پڑھے اور اپنے مطلوب کا تصور کرے جب یہ تعداد پوری کر لے تو سات مرتبہ دعائے حزب البحر پڑھے اسی طرح روزانہ کرتا رہے انشاء اللہ تعالیٰ کامیابی حاصل ہوگی، کلمات یہ ہیں: یَالَطِیْفُ یَا وَدُوْدُ۔ (از مولانا عبداللہ بہلویؒ)

## برائے شادی ورشتہ

اگر کسی لڑکے یا لڑکی کی شادی نہ ہوتی ہو کوئی رشتہ ہی نہ آتا ہو ایسی پریشانی کی صورت میں چاہیئے کہ یہ عمل کرے کہ پہلی رکعت میں سورت فاتحہ کے بعد دس مرتبہ اخلاص پڑھے دوسری رکعت میں سورت فاتحہ کے بعد بیس مرتبہ سورۃ اخلاص

پڑھے یہ عمل چند یوم کرتے رہیں انشاءاللہ کامیابی ہوگی۔

## رشتہ اور نسبت میں کامیابی کیلئے

کسی لڑکی یا لڑکے کی شادی میں بندش ہو اور کوئی اس کی نسبت کیلئے پیغام نہ دیتا ہو تو تازہ وضو کر کے دو رکعت نفل پڑھے اور نماز سے فارغ ہو کر اپنے مقصد کو پیش نظر رکھتے ہوئے سو مرتبہ یَا لَطِیْفُ پڑھے انشاءاللہ ایک ماہ میں مقصد پورا ہو جائے گا کم از کم ایک ماہ عمل جاری رکھے اگر یہ عمل چالیس دن کر لے تو زیادہ بہتر ہے خواتین ناغہ کے دن بعد میں شمار کر لیں۔

(از علامہ انور شاہ کشمیریؒ)

## شادی و رشتہ کے لئے نہایت مجرّب

اگر کسی لڑکے یا لڑکی کا رشتہ طے نہ ہوتا ہو شادی نہ ہوتی ہو کوئی رشتہ بھی لے کر نہ آتا ہو تو ایسی صورت میں چاہئے کہ پیر کے دن چار رکعت نفل اس طرح پڑھے کہ پہلی رکعت میں دس مرتبہ سورۃ اخلاص دوسری میں بیس اور تیسری رکعت میں تیس مرتبہ اور چوتھی رکعت میں چالیس مرتبہ سورت اخلاص پڑھے اور 75 مرتبہ اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ پڑھے اس کے بعد ستر مرتبہ درود ابراہیمی پڑھے اور اللہ تعالیٰ سے اپنے مقصد کیلئے دعا مانگے انشاءاللہ تعالیٰ ایک ہی مرتبہ کے عمل سے شادی ہو جائے گی اور رشتہ طے ہو جائے گا اگر ایک مرتبہ سے کامیابی کے آثار دکھائی نہ دیں تو اگلی پیر کو اسی طرح عمل کرے انشاءاللہ تعالیٰ سات پیر تک

ضرور مطلوبہ مقصد میں کامیابی ہوگی رشتہ طے کرنے کیلئے یہ عمل بہت مفید ہے۔

## دیگر برائے ترقی رزق

جو اس کو روزانہ پڑھے گا تو حق تعالیٰ اس کے رزق میں اور کاروبار میں دوگنی چوگنی ترقی فرمائے گا مگر خلوص شرط ہے ترکیب عمل، بعد نماز مغرب آٹھ رکعتیں بہ نیت صلوۃ الاوابین پڑھے اور ہر رکعت میں جو طریقہ بیان کیا جاتا ہے اس کے موافق عمل کیا جائے وہ یہ ہے پہلی رکعت میں سورت فاتحہ کے بعد یٰسٓ والقرآن الحکیم سے لیکر فَبَشِّرْهُ بِمَغْفِرَةٍ وَّاَجْرٍ كَرِيْمٍ تک دوسری رکعت میں اِنَّا نَحْنُ نُحْيِ الْمَوْتٰى سے وَهُمْ مُّهْتَدُوْنَ تک تیسری رکعت میں وَمَالِيَ لَاۤ اَعْبُدُ سے جَمِيْعٌ لَّدَيْنَا مُحْضَرُوْنَ تک چوتھی رکعت میں وَاٰيَةٌ لَّهُمُ الْاَرْضُ الْمَيْتَةُ سے كُلٌّ" فِيْ فَلَكٍ يَّسْبَحُوْنَ تک پانچویں رکعت میں وَاٰيَةٌ لَّهُمْ اَنَّا حَمَلْنَا سے وَلَاۤ اِلٰۤى اَهْلِهِمْ يَرْجِعُوْنَ تک چھٹی رکعت میں وَنُفِخَ فِي الصُّوْرِ سے هٰذَا صِرَاطٌ" مُّسْتَقِيْمٌ" تک ساتویں رکعت میں وَلَقَدْ اَضَلَّ مِنْكُمْ سے فَهُمْ لَهَا مٰلِكُوْنَ تک آٹھویں رکعت میں وَذَلَّلْنٰهَا سے كُلِّ شَيْءٍ وَّاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ تک مذکورہ بالا عمل کو دو دو رکعتوں میں پڑھیں اور پوری آٹھ رکعتیں اسی طرح پڑھے مجرب ہے۔ (از مولنا عزیز الرحمن پانی پتیؒ)

## رزق میں کشائش کیلئے

اگر کسی کا چلتا ہوا کاروبار بند ہو گیا ہو دکان پر یا کاروباری جگہ پر بندش ہو

رزق میں کمی واقع ہوگئی ہو تو ایسی صورت میں چاہیے کہ ہر ماہ چاند کی پندرھویں شب کو دو رکعت نماز نفل اس طرح سے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورت فاتحہ کے بعد پندرہ مرتبہ سورت اخلاص پڑھے اور سلام پھیر کر ایک سو مرتبہ درودِ ابراہیمی پڑھ کر اللہ تعالیٰ سے دعا مانگے اس عمل کا معمول بنا لے بفضل باری تعالیٰ رزق میں کمی نہیں ہوگی۔

## وسعت رزق کے لئے

اگر کوئی فراوانی رزق چاہتا ہو اور دل میں خواہش رکھتا ہو کہ اللہ تعالیٰ اسے کبھی کسی کا محتاج نہ کرے تو ایسی صورت میں چاہئے کہ مغرب کی نماز کے بعد بارہ رکعت نفل نماز دو دو رکعت کرکے اس طرح سے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد تین مرتبہ سورۃ اخلاص پڑھے اس کے بعد جب نماز پڑھ لے تو اللہ تعالیٰ سے وسعت رزق کی دعا مانگے انشاء اللہ تعالیٰ اس عمل کی برکت سے وسعت رزق ہوگی بفضل تعالیٰ اس عمل کی مداومت سے رزق میں کمی نہیں ہوگی۔

## کاروبار خوب چلے

اگر کوئی کاروبار سے پریشان ہو وسعت رزق کی خواہش دل میں رکھتا ہو تو ایسی صورت میں چاہئے کہ نماز مغرب کے بعد روزانہ بارہ رکعت نفل نماز اس طرح سے ادا کرے کہ ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد تین تین مرتبہ سورۃ اخلاص پڑھے نماز ختم کرنے کے بعد اللہ تعالیٰ سے روزی میں اضافہ کے لئے دعا مانگے

انشاءاللہ تعالیٰ اس کے رزق میں خوب ترقی ہوگی بفضل تعالیٰ کاروبار خوب چلے گا اس عمل کی برکت سے خوب منافع ہوگا۔

## فراخی رزق کے لئے

اگر کوئی دلی خواہش رکھتا ہو کہ اللہ تعالیٰ رزق عطا فرمائے اسے رزق کی کمی نہ رہے ایسی صورت میں چاہئے کہ روزانہ مغرب کے بعد بارہ رکعت نماز نفل دو دو رکعت کر کے ادا کرے ہر رکعت میں سورت فاتحہ کے بعد تین تین مرتبہ سورت اخلاص پڑھے اور نماز مکمل کرنے کے بعد اللہ تعالیٰ سے اپنی روزی میں اضافے کے لئے دعا مانگے انشاءاللہ تعالیٰ اس کے رزق حلال میں خوب ترقی ہوگی کاروبار خوب چلے گا سورت اخلاص فراخی رزق کیلئے بہت مفید ہے۔

## قرض سے نجات کیلئے

یَاحَیُّ یَاقَیُّوْمُ بِرَحْمَتِکَ اَسْتَغِیْثُ. دوسو مرتبہ اول آخر تین تین بار درود شریف۔

چاشت کے وقت پڑھیں پھر چار رکعت نفل نماز دو دو رکعت کی نیت سے اس طرح پڑھیں کہ پہلی رکعت میں سورت فاتحہ کے بعد والشمس وضحھا پوری سورت دوسری رکعت میں سورۃ والیل اذا یغشی پوری سورت دوسری دو رکعت میں پہلے والضحی اور دوسری رکعت میں الم نشرح پڑھیں بعد فراغت نماز سجدے میں جا کر خوب دعا کریں انشاءاللہ خوشحالی کا دور دورہ ہوگا۔

(از حضرت مولانا شاہ عبدالغنی پھولپوریؒ)

## ادائیگی قرض کی نماز

دو رکعت نماز صلوۃ الکیمیا جمعہ کی شب سے شروع کرے پہلی رکعت میں الحمد شریف کے بعد وَمَنْ يَّتَّقِ اللّٰهَ يَجْعَلْ لَّهٗ مَخْرَجًا وَّيَرْزُقْهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ. ستر مرتبہ پڑھے اور دوسری رکعت میں الحمد شریف کے بعد وَمَنْ يَّتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ فَهُوَ حَسْبُهٗ اِنَّ اللّٰهَ بَالِغُ اَمْرِهٖ قَدْ جَعَلَ اللّٰهُ لِكُلِّ شَيْءٍ قَدْرًا. ستر مرتبہ پڑھے اور دعا مانگے کہ یاالٰہی میرا قرض ادا ہو جائے اور فراخ دستی زیادہ ہو جائے چالیس روز تک پڑھے انشاء اللہ تعالیٰ چالیس دن سے قبل ہی مراد حاصل ہو جائے گی۔ (از شاہ عبدالحق محدث دہلویؒ)

## ادائیگی قرض کیلئے مجرب ہے

ایک اعرابی حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا یارسول اللہ ! ﷺ مجھے ایک نماز سکھا دیں یعنی کوئی ایسا عمل بتا دیں کہ جس کے کرنے سے میرا قرض ادا ہو جائے میرے اوپر قرضہ وہم وگمان سے بھی زیادہ ہے۔ چنانچہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جمعرات کے دن نماز ظہر کے بعد چار رکعت نفل نماز دو سلام کے ساتھ پڑھے پہلی رکعت میں سورت فاتحہ کے بعد دس مرتبہ سورت القدر پڑھے اور ایک مرتبہ سورت اخلاص پڑھے جبکہ دوسری رکعت میں سورت فاتحہ کے بعد دس مرتبہ اِذَا زُلْزِلَتِ

الْاَرْضُ اور ایک مرتبہ سورت اخلاص پڑھے پھر سلام پھیرنے کے بعد نماز والی جگہ سے بغیر اٹھے یہ دعا پڑھے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ خَلَقَ الْخَلْقَ وَلَمْ یَخْلُقْهُمْ بِجَلْبِ مَنْفَعَةٍ لَایَزِیْدُ فِیْ مُلْکِهٖ طَاعَةُ الْمُطِیْعِیْنَ وَیَصُدُّ وَیَسْتَطِیْعُ وَیَطْلَعُ وَیَعْتَدِلُ وَیَحُضُّ وَلَااِلٰهَ اِلَّااللّٰهُ وَاللّٰهُ اَکْبَرُ عَدَدَ عِلْمِهٖ وَمُنْتَهٰی عِلْمِهٖ وَمَافِیْعِلْمِهٖ

یہ دعا مانگنے کے بعد اٹھ کر کھڑا ہو جائے اور دو رکعت نماز مزید پڑھے پہلی رکعت میں سورت فاتحہ کے بعد دس مرتبہ والعادیات اور ایک مرتبہ سورت اخلاص پڑھے ایک مرتبہ سورت الفلق پڑھے دوسری رکعت میں سورت فاتحہ کے بعد دس مرتبہ کافرون اور ایک مرتبہ سورت اخلاص پھر ایک مرتبہ سورت الناس پڑھے اور سلام پھیرنے کے بعد بغیر کسی سے کوئی بات کئے دس مرتبہ یہ دعا پڑھے:

سُبْحَانَ رَبِّکَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا یَصِفُوْنَ وَسَلَامٌ عَلَی الْمُرْسَلِیْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ وَلَهُ الْکِبْرِیَاءُ فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَهُوَ الْعَزِیْزُ الْحَکِیْمُ. اس کے بعد پھر یہ کہے: یَامَنْ ذِکْرُهٗ شَرَفٌ لِلذَّاکِرِیْنَ وَیَامَنْ شُکْرُهٗ فَوْزٌ لِلشَّاکِرِیْنَ وَیَامَنْ طَاعَتُهٗ مُنْجَاءٌ لِلْمُطِیْعِیْنَ وَیَامَنْ رَأْفَتُهٗ

مَلْجَاءُ لِلْعَاصِيْنَ وَيَامَنْ لَايَخْفٰى عَلَيْهِ نَبَاءُ الْمُحْتَاجِيْنَ وَيَامَنْ لَايَقْطَعُ عَنْهُ حَوَائِجُ السَّائِلِيْنَ اَسْئَلُكَ بِمَقْعَدِالْعِزِّ مِنْ عَرْشِكَ وَمُنْتَهٰى الرَّحْمَةِ مِنْ رَبِّكَ وَبِاسْمِكَ الْاَعْظَمِ وَجَدِّكَ الْاَعْلٰى فَكَلِمَاتِكَ التَّامَّاتِ أَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ وَاَنْ تَقْضِيَ دَيْنِيْ يَاحَيُّ يَا قَيُّوْمُ.

اس اعرابی کا کہنا ہے کہ میں نے اس طرح عمل کیا تو چھٹی جمعرات کو ایک باغ میں گیا میں نے وہاں پر دس خزانے دیکھے اور ہر خزانے میں بہت زیادہ مال تھا اس سے معلوم ہوتا ہے کہ محتاجی دور کرنے اور قرض کی ادائیگی کیلئے یہ عمل بہت فائدہ مند ہے اللہ تعالیٰ اس کی برکت سے قرض کی ادائیگی کے اسباب پردہ غیب سے مہیا فرمادیتا ہے۔ (الحدیث)

## برائے قرض

اگر کوئی قرض کے بوجھ تلے دبا ہوا ہو اور قرض جلد از جلد ادا کرنے کا خواہشمند ہو تو ایسی صورت میں چاہیئے کہ نماز عشاء کے بعد روزانہ اس طرح دو رکعت نفل ادا کرے کہ ہر رکعت میں سورت فاتحہ کے بعد سات سات مرتبہ سورت اخلاص پڑھے اور سلام پھیرنے کے بعد گیارہ مرتبہ درود ابراہیمی پڑھے

اور پھر ایک ہزار مرتبہ یہ دعا پڑھے: اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنْ غَلَبَةِ الدَّیْنِ وَشَمَاتَةِ الْاَعْدَاءِ. اس کے بعد پھر گیارہ مرتبہ درود ابراہیمی پڑھے اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے بہت جلد قرض کی ادائیگی کے اسباب پیدا ہو جائیں گے جب تک قرض کی ادائیگی کا کوئی سبب نہ بنے اس وقت تک روزانہ بلا ناغہ اس طرح سے نماز پڑھتا رہے۔ بفضل تعالیٰ بہت جلد قرض سے خلاصی ہو جائے گی۔

## شام تک کفایت ہوگی

عن ابی الدرداءؓ وابی ذرؓ قالا: قال رسول صلی اللہ علیہ وسلم: عن اللہ تبارک وتعالی أنہ قال: یاابن ادم ارکع لی أربع رکعات من اول النھار اکفک اخرہ: (رواہ الترمذی، رواہ ابوداؤد، والدارمی عن نعیم بن ھماز الغطفانی واحمد عنھم)

حضرت ابودرداؓ اور حضرت ابوذرؓ دونوں روایت کرتے ہیں کہ سرکار دو عالم ﷺ نے فرمایا: اللہ جل شانہ فرماتا ہے کہ اے ابن آدم! تو دن کے شروع حصہ میں چار رکعت نماز خالص طور پر میرے لیے (یعنی جذبہ نمائش وریا سے پاک ہو کر) پڑھ میں تجھ کو اس دن کی شام تک کفایت کرونگا۔ (ترمذی، ابوداؤد، دارمیؒ نے نعیم ابن ہماز غطفانی سے اور امام احمد نے ان سب سے یہ روایت نقل کی ہے۔)

خداوند قدوس کے ارشاد کا مطلب یہ ہے کہ اے بندے تو دن کے ابتدائی حصہ میں محض میری رضا اور خوشنودی کی خاطر چار رکعت نماز پڑھ لیا کر جس کے

بدلہ میں میں دن کے آخری حصہ یعنی شام تک تیری حاجتوں اور ضرورتوں کو پورا کرتا رہوں گا اور تیرے دل میں جو کچھ برائی یعنی پریشانی اور تنگی ہے میں اسے ختم کروں گا گویا دن کے ابتدائی حصہ میں میری عبادت کے لیے اپنا دل فارغ رکھ میں دن کے آخری حصہ تک تیری حاجتوں اور ضرورتوں کو پورا کر کے تیرے دل کو اطمینان وفراغت بخشوں گا: من کان للہ کان اللہ له (یعنی جو شخص خدا کا ہو جاتا ہے خدا اس کا ہو جاتا ہے۔) (ابوداؤد، جلد اول، ص:۱۹۱)

## بواسیر خونی وبادی

نماز دوگانہ نفل اسطرح سے پڑھی جائے کہ پہلی رکعت میں سورت الم نشرح پ ۳۰ اور دوسری رکعت میں سورت الفیل پڑھیں اور بعد سلام کے ایک سو بار استغفار پڑھ کر صحت یابی کیلیے دعا کریں۔ (از مولانا عبداللہ بہلویؒ)

## بواسیر کی تکلیف سے نجات کیلیے

صبح کی سنت میں پہلی رکعت میں سورت الم نشرح اور دوسری رکعت میں الم ترکیف پڑھی جائے انشاء اللہ تعالی ہر طرح کی بواسیر خونی وبادی دور ہوگی یہ عمل مسلسل کرنے سے کبھی بواسیر نہیں ہوتی مجرب ہے۔ (از مولانا حماد اللہ ھالیجویؒ)

## بواسیر کے لئے

بواسیر کی جگہ ہاتھ رکھ کر اوّل آخر درود شریف سات سات بار پھر اکیاون بار

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم پڑھی جائے یہ عمل فجر کی نماز کے بعد اور مغرب کی نماز کے بعد کیا جائے دم کرنے کی ضرورت نہیں انشاء اللہ تعالیٰ بواسیر کی تکلیف سے نجات حاصل ہوگی۔ (از مولانا حماد اللہ ھالیجوی ؒ)

## تحیۃ الوضو کے نوافل کی فضیلت

عن ابی ھریرۃ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لبلال عند صلاۃ الفجر یا بلال حدثنی بارجی عمل عملتہ فی الاسلام فانی سمعت دف نعلیک بین یدی الجنۃ قال ماعملت عملا ارجی عندی انی لم اتطھر طھورا فی ساعۃ من لیل ولا نھار الاصلیت بذالک الطھور ماکتب لی ان اصلی۔ (متفق علیہ)

حضرت ابو ھریرۃ ؓ کہ ایک دن سرکار دو عالم ﷺ نے نماز فجر کے وقت حضرت بلال ؓ سے فرمایا: کہ بلال ذرا مجھے یہ بتاؤ کہ تم نے حالت اسلام میں کون سا عمل کیا ہے، جس سے تمہیں ثواب کی بہت زیادہ امید ہے کیونکہ میں نے جنت میں اپنے آگے تمہارے جوتوں کی آواز سنی ہے حضرت بلال ؓ نے عرض کیا۔ میں نے ایسی امید کا کوئی عمل نہیں کیا سوائے اس کے کہ رات دن میں جب بھی میں پاکی حاصل کرتا ہوں تو اس پاکی سے جس قدر میرے مقدر میں ہے میں نماز ضرور پڑھتا ہوں۔ (بخاری و مسلم)

# تحیۃ الوضو کے نفل کی فضیلت

عن بریدۃ قال اصبح رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فدعا بلالا فقال بما سبقتنی الی الجنۃ مادخلت الجنۃ قط الا سمعت خشخشتک امامی قال رسول اللہ ما اذنت قط الا صلیت رکعتین وما اصابنی حدث قط الا توضاءت عندہ ورایت ان للہ علی رکعتین فقال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بھما ۔ (رواہ الترمذی)

حضرت بریدہؓ فرماتے ہیں کہ ایک دن سرکار دو عالم ﷺ نے صبح کے وقت فجر کی نماز کے بعد حضرت بلالؓ کو طلب کیا اور (جب وہ خدمت اقدس میں حاضر ہوئے تو آپ ﷺ نے ان سے فرمایا: کہ کس عمل کے ذریعہ تم نے جنت میں مجھ سے پیش روی اختیار کی ہے کیونکہ میں جب بھی جنت میں داخل ہوا تو اپنے آگے آگے تمہارے جوتوں کی آواز سنی؟ انہوں نے عرض کیا کہ یارسول ﷺ میں نے جب بھی اذان دی ہے تو اس کے بعد دو رکعت نماز ضرور پڑھی ہے اور جب بھی میرا وضو ٹوٹا ہے میں نے اسی وقت وضو کرلیا ہے اور میں نے خدا کے واسطے دو رکعت نماز پڑھنی ضروری سمجھی ہے یعنی ہر وضو کے بعد پابندی کے ساتھ دو رکعت نماز پڑھنی میں نے اپنے اوپر لازم قرار دے رکھی ہے آنحضرت ﷺ نے یہ سن کر فرمایا: کہ اسی وجہ سے تم اس عظیم درجہ کو پہنچے ہو۔ (ترمذی، مشکوۃ، جلد اول: ۸۳۷)

## دشمن پر غلبہ حاصل کرنا

اگر کسی کو اس کا دشمن بہت زیادہ تنگ کرتا ہو نقصان پہنچانے کا کوئی موقع ہاتھ سے جانے نہ دیتا ہو تو ایسے دشمن کو مغلوب کرنے کی غرض سے مغرب اور عشاء کے درمیان دو رکعت نفل نماز اس طرح پڑھے پہلی رکعت میں تین مرتبہ سورت اخلاص اور ایک سو مرتبہ یا اللہ بحق محمد پڑھے پھر جب سلام پھیرے تو سجدہ میں سر رکھ کر تین مرتبہ سورت اخلاص پڑھے اس کے بعد سات مربتہ یہ کہے بگرش بگرش خویش نبدش نہ بستن خویش سات راتوں تک روزانہ بلا ناغہ یہ عمل کرے انشاء اللہ تعالیٰ دشمن مغلوب ہوگا اور کسی طرح کا نقصان نہ پہنچا سکے گا سورت اخلاص کی برکت اور اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے دشمن مغلوب ہوگا۔

## ظالم حکمران کے خوف سے نجات

اگر کوئی ظالم کا خوف محسوس کرتا ہو کہ کہیں ظالم حاکم اسے نقصان نہ پہنچادے تو ایسی صورت میں چاہیے کہ وہ روزانہ دو رکعت نفل نماز اس طرح سے پڑھ کر اللہ تعالیٰ سے دعا مانگے نفل نماز پڑھنے کا طریقہ یہ ہے کہ پہلی رکعت میں سورت فاتحہ کے بعد ایک مرتبہ سورت کافرون اور دوسری رکعت میں سورت فاتحہ کے بعد سورت الفلق پڑھے پھر سلام پھیرنے کے بعد یہ کہے۔ اَللّٰھُمَّ یَا کَافِیُ اِکْفِنِیُ مِنْ شَرِّ فُلَانِ بْنِ فُلَانِیَۃِ۔ انشاء اللہ تعالیٰ ظالم حاکم کا خوف دور ہو جائے گا اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے حاکم نقصان نہیں پہنچا سکے گا اور فلاں بن

فلاں کی جگہ اس کا نام لے۔

## دشمن سے نجات کیلئے

اگر کوئی اپنے ظالم دشمن سے تنگ ہو جو جان لینے کہ درپے ہو ایسے دشمن سے محفوظ رہنے کیلئے چاہئے کہ اتوار کے دن خلوت میں ایک جگہ پر دو رکعت نماز نفل اس طرح سے پڑھے کہ ہر رکعت میں تین تین مرتبہ سورت اخلاص پڑھے پھر اسی حالت میں ایک ہزار مرتبہ سورت اخلاص پڑھے اور ایک سو مرتبہ پڑھنے کے بعد یہ دعا مانگے۔ رَبِّ اِنِّی مَغْلُوْب'' فَانْتَصِرْ۔ اس جگہ پر دشمن کا نام لے اس کے بعد دعا کرے انشاء اللہ تعالیٰ ظالم دشمن سے جلد چھٹکارا مل جائے گا یہ عمل صرف ظالم دشمن کیلئے ہے۔

## دشمن سے حفاظت کے لئے مجرّب

بعد نماز عشاء دو رکعت پڑھے ہر رکعت میں سورت فاتحہ کے بعد سورت فیل سات مرتبہ پڑھے سلام پھیرنے کے بعد۔ وَعَنَتِ الْوُجُوْہُ لِلْحَیِّ الْقَیُّوْمِ کو ظُلْماً تک چالیس مرتبہ پڑھے انشا اللہ دشمن چلا جائے گا۔ (از مولانا شاہ عبدالقادر رائے پوریؒ)

## جان اور مال کی حفاظت کیلئے

اگر کوئی ایسی جگہ پر رہتا ہو کہ جہاں اسے جان و مال کا شدید خطرہ ہو کسی ظالم

کی طرف سے نقصان پہنچائے جانے کا ڈر ہو تو ایسی صورت میں چاہیے کہ وہ اور اس کے گھر والے ہر ماہ چاند کی ستائیس شب کو نماز عشاء کے بعد بیس رکعت نفل نماز دو دو رکعت کر کے اس طرح سے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورت فاتحہ کے بعد ایک ایک مرتبہ سورت اخلاص پڑھیں اور سلام پھیرنے کے بعد اللہ تعالیٰ سے دعا مانگیں پروردگار عالم اپنی حفظ
وامان میں رکھے گا کوئی بھی ظالم کسی قسم کا نقصان نہ پہنچا سکے گا اللہ تعالیٰ انکی عزت وآبرو اور جان ومال کی حفاظت فرمائے گا بہت مجرب ہے۔

## شر شیطان سے جلد از جلد نجات

اگر کسی کو شیطان بہت زیادہ تنگ کرتا ہو اور وہ خواہش رکھتا ہو کہ شیطان کے شر سے محفوظ رہے تو ایسی صورت میں چاہیے کہ محرم الحرام کی پہلی تاریخ کو نماز ظہر کے بعد دو رکعت نفل اس طرح پڑھے کہ ہر رکعت میں سورت فاتحہ کے بعد تین تین مرتبہ سورت اخلاص پڑھے پھر جب سلام پھیرے تو تین مرتبہ یہ دعا پڑھے:

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ اللّٰهُ الْبَرُّ الْقَدِيْمُ وَهٰذِهٖ سَنَةٌ "جَدِيْدَةٌ" اَسْئَلُكَ فِيْهَا الْعِصْمَةَ مِنَ الشَّيْطَانِ وَالْعَوْنَ عَلَى النَّفْسِ الْاَمَّارَةِ بِالسُّوْءِ وَاَسْئَلُكَ الْاِشْتِغَالَ بِمَا يُقَرِّبُنِيْ اِلَيْكَ يَا كَرِيْمُ

یَاذَاالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ ۔

اس عمل کی برکت سے انشاء اللہ تعالیٰ سارا سال شرِ شیطان سے محفوظ رہے گا اللہ تعالیٰ نیکی اور اچھائی کرنے کی توفیق عطا فرمائے گا سورت اخلاص کی برکت اور اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے شیطان کبھی تنگ نہیں کرے گا شرِ شیطان سے محفوظ رہنے کیلئے نماز کو توجہ و یکسوئی سے ادا کریں۔

## سفر میں امن کیلئے

جو کوئی سفر میں امن چاہتا ہو اور ارادہ رکھتا ہو کہ سفر خیر و عافیت سے ہو جائے اور راستے میں کسی قسم کی کوئی پریشانی نہ ہو تو ایسے مسافر کو چاہئے کہ سفر میں روانہ ہونے سے قبل چار رکعت نفل نماز اسطرح سے ادا کرے کہ پہلی رکعت میں سورت فاتحہ کے بعد ایک مرتبہ سورت کافرون پڑھے دوسری رکعت میں سورت اخلاص پڑھے تیسری رکعت میں سورت الفلق پڑھے اور چوتھی رکعت میں سورت الناس پڑھے اور سلام پھیرنے کے بعد گیارہ مرتبہ سورت الناس پڑھ کر دستک دے اور اپنے اوپر دم کرے اس کے بعد چالیس قدم چل کر تین مرتبہ سورت اخلاص پڑھے اور روانہ ہو جائے انشاء اللہ تعالیٰ دوران سفر کوئی مشکل پیش نہ آئے گی اگر کوئی رکاوٹ پیدا ہوگی تو بفضل تعالیٰ دور ہو جائے گی۔ اللہ تعالیٰ اپنے حفظ و امان میں رکھے گا اور گھر واپسی امن و امان سے ہوگی چاروں قل شریف سے بخیر و عافیت سفر طے ہو جائے گا۔ (از مولنا شاہ عبدالحق محدث دہلویؒ)

## سفر بخیر خوبی انجام پائے

اگر کوئی سفر میں جانے سے پہلے یہ عمل کرے تو خیر و عافیت سے واپسی ہوگی عمل اس طرح سے ہے کہ سفر پر روزانہ ہونے سے قبل دو رکعت نفل نماز اس طرح پڑھے کہ پہلی رکعت میں سورت فاتحہ کے بعد ایک مرتبہ سورت اخلاص پڑھے۔ سلام پھیرنے کے بعد اکیس مرتبہ سورت اخلاص پڑھ کر گیارہ مرتبہ درود ابراہیمی پڑھے اللہ تعالیٰ سے دعا مانگے اس کے بعد اپنے گھر سے روانہ ہو انشاء اللہ تعالیٰ اس کا سفر بخیر وخوبی انجام پذیر ہوگا کسی قسم کی پریشانی کا سامنا نہ کرنا پڑے گا بفضل باری تعالیٰ اس کی غیر موجودگی میں اس کے گھر والے بھی امن وامان سے رہیں گے جب مسافر گھر واپس آئے گا تو اسی طرح دو رکعت نماز ادا کرے اور پھر دعا مانگتے ہوئے اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرے اللہ تعالیٰ اس کی دعا قبول فرمائے گا۔

## امتحان میں کامیابی کے لیے

اگر کسی نے امتحان میں کامیابی حاصل کرنی ہو تو ایسی صورت میں چاہیے کہ رات کو تہجد کے وقت اٹھے اور دو رکعت نفل نماز اس مقصد کے لیے پڑھے کہ اللہ تعالیٰ اسے امتحان میں کامیاب کرے پہلی رکعت میں سورت فاتحہ کے بعد پانچ مرتبہ سورت اخلاص پڑھے نماز مکمل کر کے سلام پھیرے تو تین مرتبہ یہ درود شریف پڑھے۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِکْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ

عَدَدَ اِنْعَامِ اللّٰهِ وَاَفْضَالِهٖ ۔ پھر گیارہ مرتبہ سورت اخلاص پڑھے اس کے بعد ایک ہزار مرتبہ یَابَدِیْعَ الْعَجَائِبِ بِالْخَیْرِ یَابَدِیْع. پڑھے پھر اپنے مقصد کے لیے بارگاہِ الٰہی میں دعا مانگے اور دس مرتبہ یہ کہے۔ اَللّٰهُمَّ اقْضِ حَاجَتِیْ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ یَاقَاضِیَ الْحَاجَاتِ یَامُجِیْبَ الدَّعْوَاتِ. اس کے بعد دس مرتبہ یہ کہے یَامُدَبِّرَ الْاَمْرِ. پھر گیارہ مرتبہ سورت اخلاص پڑھے اور مزکورہ بالا درود شریف فجر کی نماز تک پڑھتا رہے سات یوم تک بلاناغہ عمل کرے انشاءاللہ تعالیٰ امتحان میں کامیابی نصیب ہوگی طالب علموں کے لیے یہ عمل بہت فائدہ مند ہے۔

## مقدمہ میں کامیابی کیلیے

اگر کسی بے گناہ کو ناجائز مقدمہ بنا کر جیل میں ڈال دیا گیا ہو بری ہونے کی کوئی صورت دکھائی نہ دیتی ہو تو ایسے مقدمے کو ختم کرنے کی غرض سے چاہئے کہ اتوار کے دن غسل کر کے نماز ظہر باجماعت ادا کرنے کے بعد دو رکعت نفل نماز اس طرح سے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورت فاتحہ کے بعد تین مرتبہ سورت اخلاص پڑھے جب سلام پھیرے تو تین مرتبہ سورت اخلاص پڑھ کر اپنی حاجت کو ایک سفید کاغذ پر لکھ کر اپنے سامنے رکھ لے اور اکتالیس مرتبہ یہ کہے۔ (وَاُفَوِّضُ اَمْرِیْ اِلَی اللّٰهِ اِنَّ اللّٰهَ بَصِیْرٌ "بِالْعِبَادِ) اس کے بعد پھر ایک مرتبہ سورت فاتحہ اور تین مرتبہ سورت اخلاص پڑھنے کے بعد ایک مرتبہ سورت انعام (پارہ۔ 07) پڑھے اور اللہ تعالیٰ سے دعا مانگے اتوار کے دن سے شروع

کرے اور سات یوم تک یہ عمل بلاناغہ کرے بفضل باری تعالیٰ جھوٹے مقدمے سے خلاصی پائے گا۔

## شہرت اور مرتبہ کیلئے

اگر کوئی بلند مرتبہ حاصل کرنا چاہتا ہو تو ایسی صورت میں چاہیئے کہ ہر روز نماز عشاء یا مغرب کے بعد چار رکعت نفل نماز اس طرح سے پڑھے کہ پہلی رکعت میں پندرہ مرتبہ سورت کافرون دوسری رکعت میں سورت فاتحہ کے بعد پندرہ مرتبہ سورت الناس پڑھے پھر نماز مکمل کرکے سلام پھیرے تو پندرہ مرتبہ یہ پڑھے۔قُلِ اللّٰهُمَّ مٰلِکَ الْمُلْکِ تُؤْتِی الْمُلْکَ مَنْ تَشَآءُ وَتَنْزِعُ الْمُلْکَ مِمَّنْ تَشَآءُ وَتُعِزُّ مَن تَشَآءُ تابِغَیْرِ حِسَابِ تک اس عمل کو معمول بنالے انشاءاللہ چشم خلائق میں مقبولیت ہوگی جہاں بھی جائے گا لوگ اس کی عزت کریں گے اللہ تعالیٰ اسے اپنے فضل وکرم سے عزت ومرتبہ عطا فرمائیں گے۔

## برائے حب

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

عَسَى اللّٰهُ أَنْ يَّجْعَلَ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَ الَّذِيْنَ عَادَيْتُم مِنْهُم مَّوَدَّةً وَّاللّٰهُ قَدِيْر "وَّاللّٰهُ غَفُوْر" رَّحِيْم". عشاء کے بعد دو رکعت میں بعد سورت فاتحہ کے مذکورہ آیت کو سات سات بار پڑھے دونوں رکعتیں ختم کرنے کے بعد ستر دفعہ یوں دعا کرے اول آخر گیارہ گیارہ دفعہ درود شریف پڑھے کہ اے اللہ پاک

فلانے دل کو فلاں کے واسطے نرم کر دے جس طرح تو نے اپنی قدرت سے داؤد علیہ السلام کے واسطے لوہے کو نرم کیا تھا۔ (از مولانا عزیز الرحمن پانی پتیؒ)

## برائے حبّ

حب جائز کے لئے یہ عمل مجرّب ہے۔ چاہئے کہ نماز عشاء کے بعد چار رکعت نفل نماز اس طرح سے پڑھے کہ پہلی رکعت میں سورت فاتحہ کے بعد سورت کافرون پڑھے مگر پہلی رکعت میں۔ سُبْحَانَکَ اللّٰھُمَّ سورت فاتحہ اور سورت کافرون پڑھنے کے بعد ساٹھ مرتبہ یَـــاوَدُوْدُ پڑھے پھر رکوع میں چالیس مرتبہ یَـــاوَدُوْدُ پھر کھڑے ہوکر چالیس مرتبہ پڑھے پھر سجدے میں چالیس مرتبہ پڑھے پھر قومہ میں چالیس مرتبہ پھر دو سجدوں میں چالیس مرتبہ پڑھے پھر دوسری رکعت میں کھڑا ہو تو سورت فاتحہ کے بعد سورت اخلاص پڑھے اسی طرح ساٹھ مرتبہ یَـــاوَدُوْدُ پڑھے اور چالیس چالیس مرتبہ یَـــاوَدُوْدُ پڑھے۔ تیسری رکعت میں سورت فلق پڑھے اور حسب سابق رکوع وغیرہ میں ساٹھ اور چالیس چالیس مرتبہ یَاوَدُوْدُ پڑھے چوتھی رکعت میں سورت الناس پڑھے اور پہلی کی طرح تعداد کے مطابق یَـــاوَدودُ پڑھے اس طرح چاروں رکعتوں میں بارہ سو مرتبہ یَـــاوَدودُ ہو جائیگا سلام پھیرنے کے بعد دعا کرے ہر روز بلا ناغہ کرے انشاء اللہ اکیس یوم کے بعد اثرات ظاہر ہوں گے اور جس مقصد کیلئے عمل کیا گیا ہے بفضلِ تعالیٰ اس میں ضرور کامیابی ہوگی۔ چاروں قل

شریف کی برکت سے حب پیدا ہو جائے گی بہت مجرب ہے۔

## حمل ضائع ہو جانا اور بچوں کا پیدا ہوتے ہی یا کچھ دنوں بعد مر جانا

اس کے لئے یہ عمل مجرب ہے سوموار کے دن دو پہر کے وقت زوال کا وقت نہ ہو دو رکعت نفل پڑھ کر سورۃ والشمس واضحھا 41 بار اور ہر بار کوئی سا درود شریف بھی پڑھیں یعنی سورۃ سے پہلے درود شریف پڑھیں یعنی درود شریف بھی 41 بار ہو جائے گا ایک پاؤ کالی مرچیں اور ایک پاؤ اجوائن دیسی لے کر اس پر دم کر دیں روزانہ عورت صبح نہار 2 یا 3 دانے کالی مرچیں اور ایک دو چٹکی اجوائن کی منہ میں رکھ کر پانی سے نگل لیں یہ عمل مسلسل کرتی رہیں جب تک کہ کالی مرچیں اور اجوائن ختم نہ ہو جائیں اس سے انشاء اللہ یہ مرض ہمیشہ کے لئے ختم ہو جائے گا بہت مجرب ہے۔

## بے اولاد کیلئے

مصنف ابنِ ابی شیبہؒ نے حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کی ہے کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: کہ جو کوئی اللہ تعالیٰ سے کچھ حاجت رکھتا ہو تو باوضو حالت میں تنہا مکان میں چار رکعت نماز اس طرح سے پڑھے کہ پہلی رکعت میں سورت فاتحہ کے بعد دس مرتبہ سورۃ اخلاص دوسری رکعت میں بیس مرتبہ تیسری رکعت میں تیس مرتبہ اور چوتھی رکعت میں سورت فاتحہ کے بعد

چالیس مرتبہ سورت اخلاص پڑھے سلام پھیرنے کے بعد پچاس مرتبہ سورت اخلاص اور ستر مرتبہ لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ۔ پڑھے انشاء اللہ تعالیٰ اس عمل سے قرض دار کا قرضہ ادا ہو جائے گا جو کوئی وطن سے دور ہوگا واپس گھر آئے گا اگر کوئی بے اولاد ہوگا تو اللہ تعالیٰ اسے اولاد جیسی نعمت سے نوازے گا اللہ تعالیٰ سے جو بھی دعا کرے گا قبول ہوگی۔ (الحدیث)

## دو افراد کے درمیان جدائی کروانا

اگر نا جائز دوستی کو ختم کرنا ہو یا دو دشمنوں میں مصلحتاً نفاق ڈالنا ہو تا کہ دشمنی سے باز آجائیں تو اس کے لئے زوال کے وقت غسل کرے زوال کا وقت وہ ہے جب سورج عین سر کے اوپر ہو اور انسان کا سایہ قدموں پر پڑے اس کے بعد سورج مغرب کی سمت آگے بڑھ جائے تو اس وقت کو زوال کا وقت کہتے ہیں یہ موسم کے اعتبار سے بدلتا رہتا ہے اور تہبند باندھے پھر دو رکعت نماز نفل پڑھ کر اول آخر سات سات بار درود شریف ایک سو ایک نمک کی کنکریاں نمک کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے اور ہر کنکری پر نیچے لکھی ہوئی آیت پڑھ کر پھونکے اور اس کنکری کو کوئلہ کی آگ پر ڈالتا جائے تین دن تک یہ عمل کرے جن دو آدمیوں کے درمیان جدائی منظور ہو ان کا نام اور والدہ کا نام بھی ساتھ ساتھ لیتا جائے اور اگر ایک مرد اور ایک عورت ہو تو عورت اور اسکی والدہ کا نام لے وہ آیت یہ ہے:

وَاَلْقَيْنَا بَيْنَهُمُ الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَآءَ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ

ترجمہ: جائز مقصد کے لیے کرے ناجائز مقصد کے لیے نہ کرے۔ (از مولانا عبداللہ بہلویؒ)

## قبر میں روشنی کیلئے

اگر کسی کی یہ خواہش ہو کہ مرنے کے بعد اس کی قبر میں اندھیرا نہ ہو تو اسے چاہئے کہ وہ ہر روز نماز عشاء کے بعد دو رکعت نفل نماز اس طرح سے پڑھے کہ فاتحہ کے بعد ٦ بار سورۃ اخلاص ایک بار معوذتین پڑھے نماز سے فارغ ہونے کے بعد یہ دعا کرے: اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ ھٰذِہِ الصَّلٰوۃَ سِرَاجًا فِیْ قَبْرِیْ وَفِیْ قُبُوْرِ جَمِیْعِ الْمُوْمِنِیْنَ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ۔

## موت کی سختی دور کرنا

دنیا میں کوئی ایسا نہیں جس کی خواہش یہ نہ ہو کہ وقت نزع اس پر آسانی ہو موت کی تکلیف میں کمی ہو ایسی صورت میں چاہئے کہ روزانہ مغرب عشاء کے درمیان دو رکعت نفل نماز اس طرح سے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورت فاتحہ کے بعد تین مرتبہ سورت اخلاص پڑھے اس عمل کی مداومت سے انشاء اللہ تعالیٰ موت کے وقت آسانی ہو جائے گی۔

## ایک برس کی عبادت

حضرت ابوہریرہؓ سے مروی ہے کہ آنحضرت ﷺ نے ارشاد فرمایا: کہ جو کوئی

ہفتہ کے روز چار رکعت پڑھے اور ہر رکعت میں سورت فاتحہ کے بعد تین مرتبہ سورت کافرون پڑھے پھر سلام پھیرے اور ایک مرتبہ آیۃ الکرسی پڑھے تو اللہ تعالیٰ اس کے نامہ اعمال میں ایک برس کی عبادت کا ثواب لکھتا ہے۔ (الحدیث)

## فسق وتکبر دور ہو

حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ حضور ﷺ نے ارشاد فرمایا: کہ جو کوئی جمعہ کی شب کو چھ رکعت پڑھے اور ہر رکعت میں سورت فاتحہ کے بعد تین مرتبہ سورۃ اخلاص پڑھے تو اللہ تعالیٰ اس کے دل سے کینہ، فسق اور تکبر دور کر دے گا۔ (الحدیث)

## بیوی بچوں اور مال واسباب کی سلامتی

حضرت عبداللہ بن عمرؓ سے مروی ہے آنحضرت ﷺ نے ارشاد فرمایا: کہ جس نے نماز مغرب کے بعد بیس رکعتیں پڑھی ہر رکعت میں سورت فاتحہ کے بعد ا بار سورت اخلاص پڑھے اس کے بیوی بچے مال اسباب ہر آفت سے محفوظ رہیں گے۔ (الحدیث)

## برائے اصلاح باطن

درود شریف گیارہ مرتبہ پھر دو رکعت نماز نفل ادا کریں ایک ہزار مرتبہ یَامُغْنِیُ. پھر دو رکعت نماز نفل ادا کریں پھر ہزار مرتبہ یَامُغْنِیُ. پھر دو رکعت نماز

نفل ادا کریں تین سو ساٹھ مرتبہ یَا مُغْنِیُ . درود شریف گیارہ مرتبہ چالیس یوم کا چلہ ہے چلہ شروع کرنے سے قبل غسل کریں اور نئے کپڑے پہنیں عطر لگائیں ایک جگہ مقرر کر لیں وقت اشراق یا بعد از نماز عشاء پڑھیں چلہ کے دوران سفر نہ کریں جو کپڑے پہلے دن پہنے عمل کے وقت کپڑے وہی استعمال کریں عمل ختم ہونے پر ان کپڑوں کو اتار کے رکھ دیا کریں بہتر ہے کہ روزانہ غسل کر کے عمل شروع کریں چالیس دن کا چلہ پورا ہونے کے بعد روزانہ قبل از نماز فجر گیارہ مرتبہ یَامُغْنِیُ. پڑھنے کا معمول رکھیں اگر کسی وجہ سے ناغہ ہو جائے اگلے روز قضاء کریں اس طرح دوسرا تیسرا چلہ بھی کر سکتے ہیں۔ (از مولانا شاہ عبدالقادر رائے پوریؒ)

## پوشیدہ بات معلوم کرنا

دو رکعت نفل بعد نماز عشاء وتر سے قبل اس طرح پڑھے کہ پہلی رکعت میں قل یاایھا الکافرون اور دوسری رکعت میں سورت اخلاص اور نماز کے بعد گیارہ سو بار یہ دعا پڑھے: یَاخَبِیْرُ اَخْبِرْنِیْ یَابَشِیْرُ اَبْشِرْنِیْ. یَاعَلِیْمُ عَلِّمْنِیْ یَامُبِیْنُ بَیِّنِیْ یَااَحَدُ اِھْدِنِیْ بِرَحْمَتِکَ یَااَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ. (از حاجی شاہ محمد پھلیؒ)

## جانوروں کی صحت کیلئے

اگر پالتو جانور بیمار ہو گئے ہوں اور کسی جگہ سے آرام نہ آرہا ہو تو ایسی پریشانی کی صورت میں چاہیئے کہ سب سے قبل باوضو ہو کر دو رکعت نفل نماز اس طرح

پڑھے کہ ہر رکعت میں تین تین مرتبہ سورت اخلاص پڑھے اس کے بعد دو رکعت نماز استخارہ پڑھے اس کی پہلی رکعت میں سورت اخلاص سورت الفلق اور سورت الناس پڑھے اسی طرح دوسری رکعت میں کرے نماز مکمل کرنے کے بعد تھوڑی سی میٹھی چیز بچوں میں تقسیم کردیں یہ عمل جمعہ یا اتوار کے دن کرے نماز کے بعد اللہ تعالیٰ سے دعا مانگے پروردگارِ عالم فلاں جانور کو صحت کاملہ عطا فرما انشاء اللہ جانور تندرست ہو جائے گا۔

## قیدی کی رہائی کیلیے

سحری کے وقت دو رکعت نفل پڑھیں بعد میں یہ دعا تین مرتبہ پڑھیں اول آخر درود شریف پڑھیں: یَاشَاهِدًا غَيْرَ غَائِبٍ وَيَاقَوِيًّا غَيْرَ ضَعِيفٍ وَيَا قَرِيْبًا غَيْرَ بَعِيدٍ وَيَا غَالِبًا غَيْرَ مَغْلُوبٍ اِجْعَلْ لِي فِي هٰذَا الْاَمْرِ فَرَجًا وَمَخْرَجًا اور ھٰذا الامر. پر اپنے مقصد کا خیال کرے۔ (از مولانا عبداللہ درخواستیؒ)

## شیخ الاسلام حضرت مولانا سید حسین احمد مدنی قدس اللہ سرہ العزیز

میں آپ کو مندرجہ ذیل عمل بتاتا ہوں، اس پر مداومت کریں، ان شاء اللہ ہر قسم کی مشکلات خواہ روزی اور رزق کی ہوں یا اعزہ واقربا کے ستانے کی ہوں، حل ہوتی رہیں گی مگر اس کو برابر کرتے رہیں، خلل نہ پڑے اگر ممکن ہو تو آخیر رات میں ورنہ بعد از مغرب یا بعد از عشاء اور اگر رات کو ممکن نہ ہو تو دن میں ہی ایسے وقت کہ نوافل جائز ہوں چار رکعت بہ نیتِ رفعِ مصائب نازلہ وقضاء حاجت ومشکلات پڑھیں، اوّل رکعت میں بعد سورۃ فاتحہ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ وَنَجَّیْنٰهُ مِنَ الْغَمِّ وَكَذٰلِكَ نُنْجِی الْمُؤْمِنِیْنَ ○ (سو مرتبہ) اور دوسری رکعت میں بعد از فاتحہ رَبِّ اَنِّیْ مَسَّنِیَ الضُّرُّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ ○ (۱۰۰ مرتبہ) پڑھیں تیسری رکعت میں بعد از فاتحہ وَاُفَوِّضُ اَمْرِیْٓ اِلَى اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بَصِیْرٌۢ بِالْعِبَادِ ○ (۱۰۰ مرتبہ) اور چوتھی رکعت میں بعد از فاتحہ حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِیْلُ نِعْمَ الْمَوْلٰى وَنِعْمَ النَّصِیْرُ ○ (۱۰۰ مرتبہ) پڑھیں اور سلام پھیرنے کے بعد ۱۰۰ مرتبہ رَبِّ اَنِّیْ مَغْلُوْبٌ فَانْتَصِرْ ○ پڑھ کر دفع مشکلات وتکمیلِ ارادہ کے لیے دل سے دُعا بحضورِ قلب مانگا کریں۔ اِن شآءَ اللہ تھوڑے ہی عرصہ میں عمدہ نتائج ظاہر ہوں گے، ۱۰۰ کا عدد گِننے کے لیے تسبیح ہاتھ میں لے سکتے ہیں، ہاتھ باندھے نماز میں شمار کرسکیں گے۔ (ملفوظات شیخ الاسلام ص ۱۳۴، ۱۳۵)

# حاجی عبدالوہاب صاحب دامت برکاتہم العالیہ امیر تبلیغی جماعت کا رزق کے حصول کیلئے مجرب ترین نفلی عمل اور اس عمل کو کرنے والوں کے حیرت انگیز واقعات

آپ 2 رکعت نفل نماز تہجد کے وقت اس طرح ادا کریں کہ پہلی رکعت میں سورۃ فاتحہ پڑھنے کے بعد 41 مرتبہ سورۃ قریش پڑھیں

لِاِیْلٰفِ قُرَیْشٍ ○ اٖلٰفِهِمْ رِحْلَةَ الشِّتَآءِ وَالصَّیْفِ ○ فَلْیَعْبُدُوْا رَبَّ هٰذَا الْبَیْتِ ○ الَّذِیْٓ اَطْعَمَهُمْ مِّنْ جُوْعٍ وَّاٰمَنَهُمْ مِّنْ خَوْفٍ ○

اور دوسری رکعت میں سورہ لہب 41 مرتبہ پڑھیں۔

تَبَّتْ یَدَآ اَبِیْ لَهَبٍ وَّتَبَّ ○ مَآ اَغْنٰی عَنْهُ مَا لُهٗ وَمَا كَسَبَ ○ سَیَصْلٰی نَارًا ذَاتَ لَهَبٍ ○ وَّامْرَاَتُهٗ ط حَمَّالَةَ الْحَطَبِ ○ فِیْ جِیْدِهَا حَبْلٌ مِّنْ مَّسَدٍ ○

نفل نماز اس طرح پڑھنے کے بعد اول وآخر درود شریف پڑھ کر خشوع وخضوع سے دعا مانگیں. انشاء اللہ غیب سے امداد ہوگی اور کسی سے کچھ مانگنا نہیں ہے۔ اگر کوئی تہجد کے وقت نہ ادا کرسکتا ہو تو صبح 9 بجے یا 10 بجے ادا کرلیں یا ظہر کے بعد ادا کرلیں یعنی جس وقت نماز پڑھنے کی اجازت ہے ان اوقات میں بھی ادا کرسکتے ہیں۔

## واقعہ نمبر 1:۔

حاجی مراد شاہ صاحب جن کا تعلق مانسہرہ سے ہے وہ خود اپنی زبانی بتاتے ہیں کہ میں اپنے علاقے میں ایسی حیثیت رکھتا تھا کہ میرے علاقے کے لوگ مجھ سے ڈرتے تھے اور گھر کی حالت ایسی تھی کہ کھانے کیلئے گھر میں کچھ نہیں ہوتا تھا اور اگر میں کسی سے کچھ رقم مانگتا تو وہ مجھے معذرت کر کے خالی ہاتھ لوٹا دیتا کیونکہ پہلے بھی میں نے لوگوں سے کچھ رقم ادھار لی تھی لیکن واپس نہیں کی وہ واپسی کا تقاضہ کرتے تو میں انتہائی برے رویئے سے ان سے پیش آتا اور انھیں رقم واپس نہ دینے کا صاف انکار کر دیتا تھا اس لئے علاقے میں کوئی بھی مجھے ایک روپیہ بھی نہیں دیتا تھا۔ میری ساکھ بہت خراب تھی۔ میں نے ایک مرتبہ تبلیغی جماعت میں جانے کا ارداہ کیا اور جماعت کے ساتھ چلا گیا وہاں بھائی عبد الوہاب صاحب سے ملاقات ہوئی اور ان سے میں نے اپنے حالات بیان کئے اُنھوں نے مجھے درج بالا نفلی عمل تلقین فرمایا کہ آپ یہ عمل کریں انشاء اللہ غیب سے مدد ہوگی۔ حاجی مراد شاہ صاحب فرماتے ہیں کہ جماعت سے واپس آنے کے بعد ایک مرتبہ ایک آدمی میرے پاس آیا اور اُس نے کہا کہ میں 4 ماہ کیلئے جماعت کے ساتھ جانا چاہتا ہوں لیکن میرے پاس رقم نہیں ہے۔ جماعت سے واپس آنے کے بعد حاجی مراد شاہ صاحب نے بھائی حاجی عبد الوہاب صاحب والا عمل شروع کر دیا تھا اب جو شخص حاجی مراد شاہ صاحب کے پاس آیا تھا اسے

حاجی مراد صاحب نے کہا کہ میرے پاس تو کچھ بھی نہیں ہے بہر حال وہ اس شخص کو اپنے ساتھ لیکر علاقے کے ایک امیر آدمی کے پاس گئے اور اسے بتایا کہ یہ شخص تبلیغی جماعت میں جانا چاہتا ہے اس کے پاس رقم نہیں ہے۔ حاجی مراد شاہ صاحب فرماتے ہیں میں نے اس امیر آدمی سے رقم نہیں مانگی صرف اس شخص کے جانے کے بارے میں بتلایا اس امیر آدمی نے فوراً پچاس ہزار روپے نکالے اور اس شخص کو دے دیئے اور پوچھا یہ کافی ہیں حاجی مراد صاحب نے فرمایا جیسے اللہ کی مرضی۔ پھر اس امیر آدمی نے حاجی مراد شاہ صاحب کو دس ہزار روپے بغیر مانگے خود دیئے اور کہا کہ حاجی مراد صاحب آپ کے گھر کے حالات بھی ٹھیک نہیں ہیں اس لئے یہ آپ رکھ لیں۔ حاجی مراد صاحب نے رکھ لئے اُس امیر آدمی نے حاجی مراد سے پوچھا یہ کافی ہیں حاجی مراد نے فرمایا جیسے اللہ کی مرضی۔ اس شخص نے دس ہزار روپے اور حاجی صاحب کو دیئے اور پھر پوچھا کافی ہیں حاجی مراد صاحب نے پھر وہ ہی جواب دیا جیسے اللہ کی مرضی۔ اس امیر آدمی نے دس ہزار روپے اور دے دیئے اس طرح وقفے وقفے سے امیر آدمی نے حاجی مراد صاحب کو تیس ہزار روپے دیئے اور پوچھا اب تو کافی ہیں حاجی مراد شاہ کا جواب پھر وہ ہی تھا کہ جیسے اللہ کی مرضی۔

حاجی مراد شاہ فرماتے ہیں کہ میں نے اس امیر آدمی سے اپنے یا اپنے ساتھ جانے والے شخص کیلئے ایک روپیہ نہیں مانگا اور خاص طور پر اپنے بارے

میں تو میں تصور بھی نہیں کرسکتا تھا کہ یہ امیر آدمی مجھے خود ہی تیس ہزار دے دیگا یہ صرف اور صرف حاجی عبد الوہاب صاحب نے جو عمل بتایا تھا اس کے اثرات تھے کہ اللہ نے غیب سے مدد فرمائی۔ (حاجی مراد شاہ)

## واقعہ نمبر 2:۔

راؤ صاحب ان کا تعلق بہاولنگر سے ہے ان کے حالات میں خود ذاتی طور پر جانتا ہوں کہ ان کے حالات گھر کے ایسے ہیں کہ یہ میاں بیوی اور 2 ان کی بیٹیاں ہیں لیکن گھر میں ایک وقت کے کھانے کے لیے بھی کچھ نہیں ہوتا ان کے دوسرے بھائی اور دوست احباب کبھی کبھی ان کی مدد کر دیا کرتے ہیں وہ بھی راؤ صاحب ان سے اپنے حالات بتا کر ادھار رقم لیتے تھے۔ بہاولنگر میں ایک بہت امیر آدمی ہے لالیکا فیملی سے تعلق رکھتا ہے راؤ صاحب اکثر ان کے پاس آیا جایا کرتے تھے اور یہ مئی، جون 2013ء کی بات ہے راؤ صاحب نے اس لالیکا سے گھر کیلئے 6 من گندم کا کہا کہ مجھے دے دیں جب کبھی میرے پاس رقم آگئی تو دے دوں گا وہ لالیکا سینکڑوں ایکڑ اراضی کا مالک تھا راؤ صاحب تقریباً روزانہ اس کے پاس جاتے اور وہ آج کل آج کل کرتا رہا۔ راؤ صاحب نے بھی تبلیغی جماعت میں کافی وقت لگا رکھا تھا راؤ صاحب کو حاجی عبد الوہاب کے اس نفلی نماز والے عمل کا علم جماعت میں جانے سے کسی شخص سے ہو گیا راؤ صاحب کو جب اس عمل کا علم ہوا تو راؤ صاحب جماعت سے گھر واپس آئے تو آتے ہی انھوں

نے پہلے دن اس عمل کو تقریباً صبح 10 بجے کیا اور تہیہ کر لیا کہ کبھی کسی سے کچھ مانگوں گا نہیں یہ عہد کر کے راؤ صاحب اُس دن بھی اُسی لالیکا صاحب کے پاس گئے راؤ صاحب کا لالیکا کے پاس آنا جانا تو ویسے بھی تھا۔ لہٰذا جب اس عمل کو کرنے کے بعد لالیکا کے پاس گئے تو ابھی راؤ صاحب لالیکا کے پاس بیٹھے بھی نہیں تھے کہ لالیکا صاحب نے اپنے بیٹے کہ کہا کہ یار راؤ صاحب کو گندم دینی ہے اس طرح کرو کہ فلاں گودام میں جو گندم باقی موجود ہے وہ ساری راؤ صاحب کو دے دو راؤ صاحب کو کہا کہ آپ جائیں اور وہ گندم جا کر تول لیں راؤ صاحب کہتے ہیں میں نے ان سے 6 من گندم کا کہا ہوا تھا لیکن جب گندم جا کر اس کا وزن کیا تو وہ تقریباً 13 من تھی لالیکا نے کہا کہ یہ راؤ صاحب کو ساری گندم دے دو جس دن یہ واقعہ ہوا اسی دن شام کو راؤ نے مجھے یہ واقعہ سنایا۔

درج بالا لوگوں کے واقعات تو صرف 2 افراد کے ہیں اس کے علاوہ سینکڑوں نہیں بلکہ ہزاروں لوگوں کے ایسے واقعات ہیں کہ جنھوں نے بھی اس عمل کو کیا اللہ نے غیب سے مدد فرمائی۔ واللہ اعلم بالصواب

# قضائے حاجات کیلئے مولانا شیخ حسین احمد مدنیؒ کا بتایا ہوا مجرب عمل

حضرت مولانا یونس پالنپوری مدظلہ العالی ایک روز اپنی اہلیہ کے ساتھ دیو بند کے سفر پر تھے وہاں پہنچ کر مولانا کی اہلیہ نے حضرت حسین احمد مدنیؒ کی اہلیہ محترمہ سے کچھ نصیحت کی فرمائش کی تو حضرت شیخ مدنیؒ کی اہلیہ محترمہ نے بتلایا کہ دو رکعت صلوۃ الحاجت کی نیت سے پڑھے جس کی پہلی رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد پچاس (50) مرتبہ سورۃ اخلاص (قل ھوا اللہ احد) اور دوسری رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد پچاس (50) مرتبہ سورۃ اخلاص پڑھیے پھر اللہ سے اپنی حاجت کے پورا ہونے کا سوال کیجئے۔

## سورۃ اخلاص

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۝ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۝ لَمْ يَلِدْ ۙ وَلَمْ يُوْلَدْ ۝ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۝

حضرت مدنیؒ مشکلات کے وقت یہ عمل لوگوں کو بتلایا کرتے تھے اور خود بھی عمل کرتے تھے۔

نوٹ :۔

مذکورہ مجرب عمل اگرچہ احادیث میں موجود نہیں مگر اللہ والے کا بتلایا ہوا عمل ہے اور کئی لوگوں کا مجرب عمل ہے۔ اس لیے اگر آپ بھی کسی سخت سے سخت